

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كتابه
عقيدة

ختم النبوة

جلد ششم

المجلد

الإيمان بالله واليوم الآخر

كتاب الإيمان





أنا خاتم النبيين ﷺ لا نبي بعدي

عقيدة الإمامية
التي تحققت في كثير من رسائل كالمسألة الأولى

عقيدة خاتم النبوة

جلد ششم

الإدارة لتحفظ العقائد الإسلامية



مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

الآية (٥٠) سورة الاحزاب

محفوظ
جميع الحقوق

عقيدة ختم النبوة

— 502 —

مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی

تقریب و تحقیق



فيلد

2007

سن اشاعت

225/-

ت

✱

الإدارة لتجفيف العقائد الإسلامية

آئس نمبر 5، پلاٹ نمبر Z-111، مالکیر روڈ، کراچی

www.khainternabuwat.com

www.khatmonajournal.net



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ



فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
-----------	-------	-----------

- ① **إِفَادَةُ الْإِفْتِمَامِ (حصہ دوم)** 9

- ② **انوار الحق** 335

- ③ **مَنْزِلَتُ مَوْلَانَا غُلامِ مُحَمَّدٍ شَيْخِ الدِّينِ** 459

- ④ **مَعْيَارُ الْمَسِيحِ** 465

قصیدۂ بردۂ شریف

از شیخ العربیہ محمد امجد شرف الدین رحیمی دہلوی قادیان

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ قَاتِلُمَا أَيْدَا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اے میرے مالک رحمتی و رحمتوں والے! اے میرے دوست و دوستوں کے مالک! اے میرے مالک رحمتی و رحمتوں والے! اے میرے مالک رحمتی و رحمتوں والے!

مَحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوَاكِبِ وَالْثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ بَحْمِ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید عالم و سید کواکب و ثقلین و فریقین عرب و عجم

فَأَيُّ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقِي وَفِي خُلُقِي
وَلَسَيِّدُ الْوُجُوهِ عَلِيٌّ وَلَا كَرَمِ

آپ ﷺ نے تمام انبیاء و رسل پر جس قدر احسان و کرم کیا ہے اسی قدر آپ کے خالق و خالقوں پر احسان و کرم کیا ہے۔

وَكُلُّهُمْ مِنْ رُسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسِينَ
عَرْشِهِ مِنَ الْبُحُورِ وَرَشْفَائِهِمُ النَّوْمِ

تمام انبیاء و رسل آپ ﷺ کے پاس سے اپنے اپنے عرشوں کے لیے تشریف لے رہے ہیں اور آپ کے شفا بخش ہونے سے ان کے دل آرام پا رہے ہیں۔

وَكُلُّ أُمَّةٍ آتَى الرُّسُلَ الْكُتُبَ بِهَا
فَاتَّصَلَتْ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ

۱۲۱ ہر امت پر انبیاء و رسولوں کی کتابیں بھیج دی گئیں اور ان کی نسلوں سے ان کے پیغمبر بھیج دیے گئے۔

وَلَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلُ تُقَدِّمُ مُحَمَّدًا عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۲۲ ہر انبیاء و رسولوں نے آپ پر تمام نعمتیں بھیج دی ہیں اور ان کے پیغمبروں میں آپ کو پہلے بھیج دیا گیا۔

بُشْرَى لَنَا فَمَنْ الرُّسُلُ الْكُتُبَ بِهَا
مِنَ الْوَحْيِ بِرُوحِكَ غَيْرَ مُنْهَكِهِمْ

۱۲۳ ہمیں بشارت ملی ہے کہ ان کے پیغمبروں کی کتابیں بھیج دی گئیں اور ان کے پیغمبروں میں آپ کو پہلے بھیج دیا گیا۔

فَاتَّصَلَتْ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَطَرَّتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ رَحْمَةُ الْوَجْهِ وَالْقَلَمِ

۱۲۴ آپ کی بخشش سے دنیا بھیج دی گئی اور ان کے پیغمبروں میں آپ کو پہلے بھیج دیا گیا۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلَقَّهَ الْأُسْدُ فِي أَحْجَامِهَا تَجِمُ

۱۲۵ اگر کوئی شخص آپ کے پیغمبر کے ساتھ ملے گا تو اس کی مدد ملے گی اور اگر اس نے آپ کو ملے گا تو اس کی مدد ملے گی۔

لَقَدْ دَنَا اللَّهُ دَعِيَّتَنَا لِطَاعَتِهِمْ
بِأَكْثَرِهِ الرُّسُلُ كُنَّا أَكْثَرَهُ الْأُمَمِ

۱۲۶ اللہ نے ہمیں ان کے پیغمبروں کی اطاعت کے لیے دانا کر دیا اور ان کے پیغمبروں کی اطاعت کے لیے ہمیں ان کے پیغمبروں کی اطاعت کے لیے دانا کر دیا۔

سَلَامَ رَحْمَتَا

۱۲۷ ہر امت پر انبیاء و رسولوں کی کتابیں بھیج دی گئیں اور ان کی نسلوں سے ان کے پیغمبر بھیج دیے گئے۔
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

مُصْطَفَىٰ جَانِ رَحْمَتِ بِهَا لَكُونُ سَلَامِ
شَمِيعُ بَرِّمِ بِهَيْسَتِ بِهَا لَكُونُ سَلَامِ

مہربان چہرہ نبوت پر روشن درود
گما ہارٹ رسالت پر لاکھوں سلام

شب اسعری کے دلچسپا پر دلم و دلور
لوسٹہ بزم جنت پر لاکھوں سلام

صاحب رحمت شمس و شوق انفس
نہیب دست قدرت پر لاکھوں سلام

حجر اسود و کعبہ جہان دول
یعنی فہر نبوت پر لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سپہ ردا
اس جبین سعادت پر لاکھوں سلام

لغج ہاسب نبوت پر بے قدر و در
عتم دور رسالت پر لاکھوں سلام

فجہ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں تھا
مُصْطَفَىٰ جَانِ رَحْمَتِ بِهَا لَكُونُ سَلَامِ



إِفَادَةُ الْإِفْهَامِ

(حصہ دوم)

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

انوار الفتاویٰ شریعۃ الاسلام ہاتفہ باللہ
مولانا مفتی محمد انوار اللہ بن حبیبی رحمہ اللہ علیہ
محفوظ لدیہی بحکمہ استاذ مسلمانین دکن و اعلیٰ جامعہ کلمہ
(حیدرآباد دکن)

فہرست مضامین
إِفَادَةُ الْإِسْلَامِ (حصہ دوم)

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
7	عمری نبوت کی تائید	1
11	احمدی صحابہ سے متعلق بحث مسئلہ زول میں علیہ السلام میں	2
23	مرزا صاحب کا تفسیروں پر حملہ	3
34	مرزا صاحب کے دلائل الہی بیحدیت پر	4
57	مرزا صاحب کفار کی تقلید کرتے ہیں	5
73	نبی اکرم ﷺ پر افتراء	6
76	مرزا صاحب کی طرف سے قرآن میں غلطی	7
77	مرزا صاحب اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کا موازنہ	8
84	مرزا صاحب کا الہام مجھوتا ثابت ہوا	9
92	قرآن کی تصدیق اور نبیوں اور خدا کی تکذیب	10
102	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی علامات	11
117	فرود کی طرح مرزا صاحب کی تاویلیں	12
121	دجال کا قتل۔ دم کا علیہ السلام سے کفار کا مرہاٹا	13
125	دجال کا علیہ حسانی	14
131	نبی اکرم ﷺ پر غلط بیانی	15

فہرست مضامین اِقَانَةُ الْاِفْتِہَامِ (حصہ دوم)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
16	امام مہدی کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ہونا	136
17	امام مہدی سے متعلق احادیث	137
18	حدیث لامہدی الاصلیٰ اور اس کے معنی	140
19	حدیث کو اپنے پرچہ پاں کرنے کیلئے ۱۰ بیچ	149
20	امام بخاری پر افتراء..... غلط بیانی	151
21	چندہ کی طرح سے حدیث کو بگاڑا	159
22	مسئلہ معراج	173
23	معراج بیداری میں ہوئی	178
24	معراج میں کی امور مقصود بالذات تھے	212
25	قیامت کا اثبات	225
26	عشر میں پیدائش کی حالت	229
27	حدیث شلاعت	234
28	میں کافروں کے مرزا صاحب کا شبہ قیامت کے باب میں	245
29	مرزا صاحب آجروں میں زبردستی تعرض پیدا کرتے ہیں	251
30	حدیث سے جن مردوں کا لکھ ہونا ثابت ہے	292
31	قرآن کے معنی حقیقی لیں یا محاذی طاراً مطلب ثابت ہے	318
32	قرآن کے ایک حرف کا منکر بھی کافر ہے	324

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

تقریر سابق سے معلوم ہوا کہ مرزا صاحب اس لحاظ سے کہ خود مجھ سے نہیں دیکھا
 سکتے تھے مجھ سے اختراع کے جس کی وجہ سے ان کو حقیقی معجزات کی توہین کی ضرورت ہوئی
 اور ان معجزات کو ایک قسم کا حیران کن اور انبیاء کو ساحر قرار دیا اور خدا نے جو اپنے کلام قدیم
 میں ان کی تحریکیں کیں اور انھیں ان کے اس کی کچھ پروا نہ کی۔ اسی طرح احادیث بھی
 چونکہ ان کے دعووں کو ثابت نہیں ہوئے دیتے تھے اس لئے مشکل اور فرق باطلہ کے انہوں
 نے احادیث کو بھی ساقط الا اعتبار بنانے میں کوئی دقیقہ بھلا نہ رکھا۔ چنانچہ از انہ الامام صفی
 ۵۳۰ میں ایک مولائی تقریر کے بعد لکھتے ہیں۔ "کیوں جان کر نہیں کہ انہوں (راویوں) نے
 عموماً یہاں بعض احادیث کی تالیف میں غلطی کی ہو۔" ہم یہاں تھوڑا سا حال احادیث کے اختتام
 کا بیان کرتے ہیں جس سے خود معلوم ہو جائیگا کہ علماء دین نے کسی قدر جان افشایاں کر
 کے سرمایہ حدیث ہمارے لئے فراہم اور محفوظ کر رکھا ہے اور وہ کسی قدر تو اس اعتبار سے ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے تقریب میں لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی تالیف احکام سے
 تاریخ ہو کر عالم جاودانی کو وسیع تشریف لے گئے اس وقت ایک لاکھ پود و ہزار صحابہ موجود
 تھے۔ اہل اسلام پر صحابہ کی حالت پوشیدہ نہیں کہ اشاعت دین میں کیسے سہاگے تھے۔ اس
 سے بڑھ کر کیا ہو کر اس راہ میں جان دین ان کے نزدیک پوری کامیابی اور سعادت ابدی تھی
 جہنم کے کارناموں سے اہم من الغرض ہے۔ ان کے فوجوں میں یہ بات بھی ہوئی تھی کہ
 ہمارا دین وحی ہے جو آنحضرت ﷺ نے ارشادات فرمائے ہیں اور اس حیثیت سے کہ یہ
 دین برحق اور ایمان ہے سوائے قرآن و احادیث کے ان کو کسی کتاب سے تعلق تھا نہ کسی علم
 سے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ مکتبائے طبیعت انسانی ہے کہ جس قوم میں کوئی بزرگ عظیم القدر

آغریا چپ تہا

ID تاريخ التسجيل = ١ ٢

14

[illegible]

10. 11.

۱۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا رسول مقرر کیا جائے گا اور اس کی بات مان لے گا اور اس کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

[illegible]

۱۔ مل سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۲۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۳۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۴۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۵۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۶۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۷۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۸۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۹۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔
 ۱۰۔ شوق سے مل کر رہتے ہیں۔ مثلاً شوق و فطرت سے مل کر رہتے ہیں۔

[illegible][illegible]

ہے چاہے۔ پیسوں سے دولت کے نام نہ لیں بلکہ یہ مرسا ہے تافان
کا روبر ہو گیا تو اس میں بھی کلمہ نہیں ایسے لوگوں کا دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اچھا
وہ کہ وہ کہتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور یہ اللہ کی طرف سے ہے
یہ عجیب ہے کہ یہ طوطا ہے کہ یہ خدا ہے کہ وہ کہتا ہے کہ وہ خدا ہے

لا بھلا

[illegible]

بخاری شریف۔ میں کی قسم کی حد میں مذکور ہیں۔ حضرت علیؓ کے اہل
و انساب صحابہ کے اقوال و افعال اور تابعین وغیرہم کے اہل و اقوال۔ اس حد کے
اقوال کی حد پیش بخاری تکررات مگر اس میں دیکھی جائیں تو دو تین ہوں۔
ہوگی۔ حالانکہ حد میں تصدیق و عقلی روئے کرے۔ و شکیب (۱۲۳) ہائی و
حدت ہوتے ہیں۔ حد میں آپ ﷺ کے روئے دیکھی جوقہ حد میں مگر حد میں
حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں
بخاری کی حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں
ہو جو حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں مگر حد میں

۱: اگر روح صحیح بھی ہوں تو ملید قمن ہوگی و الطیر لا یعنی من الحق میں

[illegible]

۱۔ اس سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ یہ سب باتیں صرف ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۲۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۳۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۴۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۵۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۶۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۷۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۸۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۹۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔
 ۱۰۔ یہ سب باتیں ایک ہی بات کی مختلف صورتیں ہیں۔

[illegible]

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایک ایسا شخص بن جاؤں گا جس کی زندگی میں
ایک ایسا لمحہ ہو گا جس کی وجہ سے میں نے اپنی زندگی بھر کی ساری باتیں
اس لمحہ کے ساتھ کر دی ہیں۔

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۔ مہرے۔ چنی۔ تین محسوسات جن میں سے کسی ایک یا دو بھی قابلِ اپدہ ہیں۔

* ۴۶۹ شریعت کے تحت عدالت کی طرف سے دیئے گئے فیصلے اور ان کے خلاف رجسٹریشن

یہ سب کاغذات و دستاویزات، جس کی قیمت میں پانچ سو روپے کی حد تک

$\frac{1}{2} \text{H}_2\text{O} = \text{H}^+ + \text{OH}^-$

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ ہی ہے جو مجھے دیکھنا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

... ..

[illegible]

یہ سب - سب تیار ہو کر چلیں گے۔ امام نے دعا کی روپیہ کا مسیحا روپیہ ہے۔ اسی سے

نہ ابد۔ ۲۔ شکیں رہے۔ ۳۔ اچھے بندے۔ ۴۔ پنے سے۔ ۵۔ دل سے۔ ۶۔ کی۔ ۷۔

میں نے یہ سب دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب سنا ہے۔ میں نے یہ سب محسوس کیا ہے۔

دشمنان و بیگانه‌ها را در برابر خود می‌نماید و به آنها حمله می‌کند.

تکلمہ میں بعض سے کہا : کہ جہاد کا یہ ہے کہ

۱۔ من مانت : درحقیقت پیشی یہ ایک اشیائے مجسمہ سے بڑھ چکا کہ عینہ : یہ عیب حمد ہے۔

— آج میں نے ج. ب. ی. اے کی امتحان میں پیر میں پڑھ کر صاف اکیلی

نہایت دل سے شہر سے چھوڑا اور بلا کہ ہم کو تو خبر ہی نہیں ہوئی بھلا اس در پہیل

ہر محکمہ کے ہذا میں ایک ایک خاص کام ہے۔ ایسے ایسے کام ہیں۔ تب میں نے کہا۔ جس

بہم شبہ نہ کرے روئے دے ۷ بے شکوں میں ۷ م تو م ۷ لکھ لے ۷ م دے

کے باروں کا قتل، یہ سب کچھ پھر ہاتھوں سے، ہیں کے واسطے منکر و

— 37 —

[illegible]

$$a_1 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2} \quad a_2 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2} \quad a_3 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2} \quad a_4 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

نور اللغات کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ یہ ہے کہ

یہ شخص نے خوب میں دیکھا کہ مسکا آہن سے اترے۔

مشیب کوپاں، اتھوہ، اصاحت و طاقت زین عربی، رقی مجتہد سے وائیل کو

[illegible]
$$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{x}^2 \right) = \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{x}^2 \right) + \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{y}^2 \right) + \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{z}^2 \right)$$

وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔ وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔ وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔

کتاب شاد محمد ابے جہری قمی - ایسی جوں - باب ۱ - کتاب ۲

۴۔ (سہ ماہیہ) در قرآن میں (طیاریہ) اور ایک دیکھو۔

زلزلہ الاولوم ۶۵۴ میں ہے۔ ”محمد بن خالد“ کے جو اس عاجز کے مسیح ۶۵۴۔

کے ہر سے میں پائی جاتی ہیں یہ ہے کہ کتب کی دولت میں میں نے خود سے حاصل کیا ہے

بعض دانشمندان یسوعیوں کے الٹ پرچے اٹھا کر لکھتے ہیں: "مسیحیت مسیح سے پہلے مسیحیت"۔

۱۰۰

[illegible][illegible]

حضرت موسیٰ اور ہنسی کے درمیانی رشتہ تھا۔

مسکے اور غمگینی میں، اسلام کے ماننے والے جو حجت تہانی جو رہی ہے اسی سے غرض یہ ہے

۱۔ اے پادشاہ کے ہمدرد کی بیڑا " اور تجھے دوسرے لوگوں کی طرح نہیں

موتی کی بی بی نے نہ ساقدرت تھے رکنی کتاب سے اس شہر حیات پر حق حوا

مردم سبب مشورت به این است که باقی مانده قتل را به این راه حل کنند.

”میں نے یہ سنا ہے کہ“ میں نے یہ سنا ہے کہ اور یہ روایت جو ان کی ہر بات کے متقدم ہیں، میں نے یہ سنا ہے کہ

یہاں تا نو ۱۳۲۰ء۔ کی کتاب میں بھی نہیں ہے۔ اگر ہوتا تو اس کا نام ضرور لکھتے

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

اسی طرح یہ بھی ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں کر سکتے اس لئے کہ

۱۔ رموی لطیفہ کی اہانت سے ایسی لطیفہ کی اہانت کیسا ستر اسلوب (۷۶)

۱۔ مجاہدین کے "کتابہ الذکریاء" میں قصص الانبیاء "ہیں علامہ علی ہریری

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

اور اس کے بعد میں نے اپنے دل سے کہا کہ اگر وہ میری طرف سے کچھ بھی نہیں کرے گا

[illegible][illegible]

۱۰۔ اس کو صبر و شرم، طبع ہوگی جس کو خدا صاحب الجہد، جمیع التوفی کا

مسئلہ: کیا ہے یہ مسئلہ؟

یہی سمجھا جانے کا کہ انہوں نے اس وقت کو اپنے دل سے گزریا۔

جس ان کا تقریر کا یہ ہوا کہ موی، ۱۹۶۱ء، ص ۲۸، نقل ص ۲۸۔

نی کریمہ جیت اور مرزا دواؤں سے شمل یہ یں مرزا ایسی کے شمل اور مخلصیت علیہ السلام

مثالی روحیات کے حاملوں سے حضرت خاتم النبیین و قلیل سے بے یس و یار مراد

۱۔ یہ ہے کہ "خدا ہی کیسے ہی قیاس سے بالاتر ہے"

ہے غفلت کی نہ — مگر مسدود رہا تھا۔ یا جس وقت جب وہ اپنے بچہ کی مامی سے

• پیراہن پہننے کے لیے جن میں جلی و عطر وغیرہ لایا گیا ہے وہ بہت

جیہذا دم اٹکا ہے جس میں حق قاتل سے ملنے کا نام ہے بشرطیکہ

$$f(x) = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{x} + \frac{1}{x^2} \right) \quad \text{for } x \neq 0, \quad f(0) = 0$$

۲۔ مرصعہ ص ۱۲۱۔ نچر وہ کتاب تھی جو

۳۔ مرصعہ ص ۱۲۱۔ نچر وہ کتاب تھی جو

۴۔ جو کمالیت کرے گا وہ گویا ایک اور دوزخ ہے۔

۵۔ اس پر جس پچھے ہٹا ہوا ہے اس کے لیے ہے وہ قطع ہو گیا۔

۶۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۷۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۸۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۹۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۰۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۱۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۲۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۳۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۴۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۵۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۶۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۷۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۸۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۹۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۲۰۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۲۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۳۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۴۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۵۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۶۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۷۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۸۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۹۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۰۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۱۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۲۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۳۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۴۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۵۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۶۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۷۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۸۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۱۹۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

۲۰۔ جس میں ہے کہ اس پتہ پر آگے بڑھنا

50

اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ۱۹۹۳ء میں

مرتب حسب ایماء کے مطابق کہ فوٹو میں سب کو دعا دے دے گا
دیا۔ اس سے فائدہ ہوا۔ پھر یہ سب کلمے لکھے۔ مگر یہ بات حدود و ثلث میں
مکمل ہے۔ ۱۹۶۷ء میں یہاں پہنچا تھا۔ جس میں ۱۸۶ اور مسلمان سب کے سب شریک تھے ورنہ

مراد صاحب چوں رستگار ہے تو کس جہشت کی شریک بنے ہیں۔ جب
وہیں صدق کا نام لیں گے جا تو پہلے وہیں صدق کی طرف پہنچ جائے گا
تو کس وقت تک رہے گا۔

۱۔ پشیدہ ٹکڑا کہ جہاں پر لور کا مجمع ہوتا ہے اس میں بر قسم اور طبیعت کے
۲۔ وے میں تین معنی ہیں۔ ۱۔ جس وقت میں اس کج راہوں کو ترقی دے
۳۔ عقیدہ بد جانے والے اقسام کی باتیں دہلیتے ہیں اور جس پر غنا بھی ہے۔ ۲۔
۴۔ امور کے سرگب ہو جاتے ہیں اور یہ خیال کر لیتے ہیں کہ اگر اس میں کچھ گناہ
۵۔ یہ جس پر ہے۔ ۱۔ وہاں کا بہر حال ممکن ہے کہ کسی نے اس وقت یہ تردد
۶۔ ایک دن کے نام سے۔ ۲۔ یہاں سے۔ ۳۔ مودی کے نام سے۔ ۴۔ بھی
۷۔ یہ وقت ہے۔ ۱۔ یہاں سے۔ ۲۔ یہاں سے۔ ۳۔ یہاں سے۔ ۴۔ یہاں سے۔
۸۔ یہاں سے۔ ۱۔ یہاں سے۔ ۲۔ یہاں سے۔ ۳۔ یہاں سے۔ ۴۔ یہاں سے۔

کتاب چوبیس صدی کا رصاحب تصدیق و تسلط کا نام ہے اس کتاب میں چوبیس صدی کے بارے میں سچے سچے حقائق دیے گئے ہیں۔

شربت، پھول، بالکل صاف، قتل ہے۔ پھر جب اس کا پیشہ میں سید احمد صاحب
 صاحب تک صاحب میں تیار ہے تو سید احمد صاحب صاحب سے بل کر مہم، کچھ
 میں ان سے اتباع خواہ مہدی، امت تھی، اس سے مصدق و تکمیل میں مہدی علی
 صاحب صاحب و پیشہ، رنگے جس سے، اور اشیا کی پیم بھی چسپاں، وحی کا درمرو
 صاحب ہے جو شیعہ تھا، و و ایک، ان ضرورت تھی، رہنمائی، ارشاد، تابع
 سے، مٹا سے بھی اس کا مہر یا مہر، یہ صاحب جس کے محکمے ہیں، مگر اس کا یہ

[illegible]

پھر اس کی وجہ سے یہ کہہ دیا کہ میں نے اس سے کبھی نہیں مل سکا۔

میں دوسے سناں پیر گزشتہ الزماں	یہ العجب کاروبار می دلم
فلکت ظلم ظالمین دیار	بیود و سبہ شمار می دلم
چوب درستان ہے جہنم گزشتہ	خمس خوش بہار می دلم
فخر نکرہ نگہ مس ویر تلویش	حسے دس بار می دلم
غازی دوست دار و دشمن کش	ہدم دیار غار می دلم
ارح م و س کی وار	نام آں کار می دلم
دشادہ خنام بہت اہلیم	شاہ عالی پیر می دلم
مہدی وقت و عیس روزاں	یر دو را شہسوار می دلم

جواب ہوگا کہ قصیدے میں تو "بادشاہی عظمت اقلیمی خیم" کھسا چکا ہے یہ میں نے
معاذ اللہ میں نہیں دیکھا۔ یہ سچ ہے کہ یہ قصیدہ میر تقی میر نے جو مصرعے
میں لکھے ہیں۔ اسے جو کہ ہمیں ملا ہے۔ میں نے اس سے کچھ متعجب
نہیں ہوں۔ یہ قصیدہ اصل میں اس کے قصیدے میں ہے۔ اس قصیدے
میں منسوب کر دیا۔

دیا گیا تصدیق سے کہ اگر وہ اس کی پیروی کرے۔

دورِ افسان و مصر و شام و عراق : نقشہ کارزار می افروز
ترک و تاجیک را پدیدار : محسنی و مجبور دانی افروز
بہارِ یوسف و زلیخا میں نہیں آتی یہ قہر : ہمارا مصر و شام و عراق و قہر
تاجیک نہیں اور مصر سے بد و تاج میں نہیں آتی یہ یہ عراق سے ہمارا قہر
جہاں یہ وہاں پہنچے کہ ہوں ناک و گد و شہر میں مگر اس کی تہہ کی ہوں سے اب تک
شارع نہیں لی ۔ مگر صاحب فرماتے ہیں یہ حق ہے ۔ شاعر یہ پڑھا ہے کہ وہ خلف بد
میں لوگا پڑھا ہے مصر صاحب مجاہد و شہر ہے مگر نہ کھنکھنے میں مصر وہ سنائی کی طرف اس
میں شاعر اور لوگا مگر تواریخ میں نہیں آیا شاید یہی کی کچھ میں آج ہے ۔

مرحوم صاحب سے جو ریتہ صاحبہ کے دو خاٹل غور سے توجہ دیتے ہیں کہ یہ
 ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں بھی ان کے تصوف سے بہت سے لوگ ہیں۔ یہ بھی
 یاد رہے کہ ان کے لیے بھی یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے
 ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے
 ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے کہ ان کے لیے یہی ہے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

میں نے کہا کہ جس شیعہ نے اپنے گناہوں کی طرف ایک حدیث میں یہ اشارہ کیا کہ "لا یمن معہ عند الشریة لئلا یسلہ رجل عن فرائضہ وہی وہا نہ ہے جو اس کی شیعہ ہو۔" سب سے پہلے مرقوم مصنف نے یہ مشاہدہ کیا ہے۔ تاہم وہ اس کے بعد اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ "یہاں تک کہ یہ حدیث صحیح ہے۔" اور آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ "یہاں تک کہ یہ حدیث صحیح ہے۔" اور آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ "یہاں تک کہ یہ حدیث صحیح ہے۔"

[illegible]

میں عیلاق صاحب الامر صاحب کے کسی ہوتے پر جس قدرت نے انہما مرہوا
مرکز مصلحتی دار جانب لہب حق فریب ہے۔ مرہور ہفتی گنگ میں راجل ہوگا اس پر

۱۔ بیشک کوئی بغیر الہام سے ہونٹیں کھلی لئے نہ آکھوا ہوئے والے وقتے و رغبت میں
۲۔ جب تک خدا نے تعاقب الہام کے ذریعے سے مظلوم پر کوائے کسی کو معلوم نہیں ہو
۳۔ اگر کسی کو بیشک و یقین جموٹی ثابت ہوئیں تو معلوم ہوا کہ اس کے متعلق
۴۔ حق یہی بتائی ہے۔

یہ وہ ہے جس نے ہم سے ہے وہی حال اور دنیا کا حال ہے
یہ وہ ہے جس نے ہم سے ہے وہی حال اور دنیا کا حال ہے
یہ وہ ہے جس نے ہم سے ہے وہی حال اور دنیا کا حال ہے
یہ وہ ہے جس نے ہم سے ہے وہی حال اور دنیا کا حال ہے
یہ وہ ہے جس نے ہم سے ہے وہی حال اور دنیا کا حال ہے

حوادثِ عالم سے سب سے پہلے ہم اور پست مرتبہ ہیں اس لئے کہ
ہم سچ سمجھا، دیکھ اسرارِ عالم سے جو حق نے ہم پر بھیجے ہے اسرارِ شریعت میں

[illegible]

وہ سے بڑیاں دیکھ کر اسے محسوس ہوا کہ قیامت کا دن ہے۔ اس نے اپنے ہاتھوں میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے جہنم میں لے جائے۔

[illegible][illegible]

اور اگر حجاج و عمار سنی، عمارت میں مداخلت میں نہ تھے۔
اس طرح مولانا غلام احمد اس کے قرآن میں ایک شخص کی توبہ کی ممکن نہیں۔

وہی جس کے پاس تھیں سے تھیں رہیں۔ دیکھا ہے تو مہاجرین سے
وہی مہاجرین ہیں۔ وہی مہاجرین ہیں۔ وہی مہاجرین ہیں۔ وہی مہاجرین ہیں۔

[illegible]

[illegible]

اور مجھے غالب رکھ دیا۔ اس شدہ مناسبہ بعینہ سما کے علماء کے چوتھے کی
 علم پر وہ ذات ان کی تفسیر کی کہ وہ غیبت میں ہوتی ہیں میں نے اس کے پچھلے
 سے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔
 مجھے یاد ہے کہ اس وقت میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔
 وہ اس کے ساتھ رہا۔ یہ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

مرزا صاحب کو ضرور تھا کہ پہلے سورۃ القدر کی شان فرمیں گے۔

۱۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۲۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۳۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۴۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۵۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۶۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۷۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۸۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۹۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔
 ۱۰۔ اسی طرح کہ وہ اپنے ہاں سے لے کر اپنے گھر کے دروازے تک پہنچا کر اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔

میں سے ٹھوڑا پیش نظر نئی تھی کہ یہ سب دونوں مہمیں بہ عظمت و مہم قدر
میں تھیں۔ کیا عامیہ صاحب کے یہاں توں یہی حالت ہے۔ ہر مسئلے میں۔

سب اس کے بعد مراد صاحب کی چوٹی تحریر دیکھ لیجئے کہ اس واقعے کے ساتھ
سب باتوں میں تعلق ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

اصلی اہمیت ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
پیش ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

سب باتوں میں تعلق ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
نقل مشہور ہے کہ کسی نے یوں سے جو چہ کہ خودت کسی کا حق تھا اس نے

ہو۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
سے کچھ تعلق نہیں وہ میری جہودیت کے واسطے اثری ہے۔

مراد صاحب نے وہ ان الفاظ کی ظہیر مصباح کی طرف پھیری جس کا تعلق
تعلق تھا۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

تعلق تھا۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
اور یہاں شریعت میں سب رکنوں کے ساتھ علیٰ حق مراد صاحب و مصباح

کی طرف سے تعلق ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
واقع میں مراد صاحب کی مزاحمت کے ساتھ جس میں مراد صاحب

نے ظہیر الفاظ سے مراد مصباح کی تھی جس کے مفہوم میں خود بھی داخل ہیں کیا یہ تو یہ درست
نہیں اس لئے کہ مراد تو مراد صاحب مصباح قوم ہوئی نہیں تھیں اس لئے کہ مراد صاحب

کو دوسرے مسلمانوں کو مشرک اور کافر بنا دیے جس کی وجہ سے ان کے یہ تمام قوموں سے
ہلک ہو گئی اور ظاہر ہے کہ جس کی وجہ سے کون قوموں سے وہ مسلمان قوم سمجھی جا چکے

میں کر رہیں۔ یہ اقرا سے مطابق وہ مصباح تو نہیں ہو سکتے۔ پھر قرآن کا مفہوم عام مصباح قوم
باعتبار اس کے ہے۔ یہ بات ہو گا کہ جس طرح قرآن لہجہ القدر میں اثر ہے۔ یہ

میں تو بھی لہجہ القدر میں تھا۔ یہ بات وہی حال ہے جس کی بنا پر مراد صاحب
دلی مفہوم عامیہ کی بات کرتے ہیں۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

میں صورت باتیں ہیں۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
پر مراد صاحب نے ان باتوں میں سے ان باتوں سے چھپتے ہیں۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

تے ہیں۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
مراد صاحب نے مراد صاحب کے مراد میں قصداً غلطی کی۔ دوسرے اپنے

پیش کیا۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
سب باتوں میں تعلق ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

مراد صاحب میں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
تعلق تھا۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

تعلق تھا۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
مراد صاحب میں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

مراد صاحب کے یہاں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
شخص مراد صاحب کی ہیں۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

مراد صاحب کے یہاں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
مراد صاحب کے یہاں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

مراد صاحب کے یہاں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے
مراد صاحب کے یہاں ہے۔ یہ وہ ہے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے

[illegible]

یہ ہے اس غریب صاحب کے کمال اسلام کو پیش قدمی کے لئے نذر دینی تحریک
کا نام تھا تاہم وہ کیا شیخ صاحب کی وہ نہیں کہیں یہ ملتا ہے کہ اس کے زیر
مستند کے لئے اس صاحب کے لئے ہیں۔ پھر یہ صاحب
تو حق میں وہ ہے کہ اس طرح کے پتے وہ نہیں دے سکتا۔ یہ صاحب
مطبع النور کے نام سے کام لے رہے ہیں۔ ان کے لئے یہ کتاب کا مقصد
کئے گئے ہیں۔ ان رات ہی کام میں رہتے ہیں کہ مسلمانوں سے ان کا وہب و ملت
چاہے اس کے بعد سورہ اذکار و ثلث میں جو وعدہ کا لفظ دیکھ کر غریب صاحب نے بہت
الغیر کی ہے۔ ان اور بعد النور کے رات حق تعالیٰ سے جہیز میں ایک شہر
کا نام ہے جس سے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
یہ ہے کہ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

پھر صاحب نے دوسرے نصاب میں لکھا: "مصلحین کے لئے رحمت ہے قتال اور جہاد ہے۔" میں کو ڈر نہ ہو گا غلط ہے کچھ یہ ہے کہ آدمی کی تو اس حاکمیت میں گئی اور خدا کے احکامات سے روکا ہے اس کے لئے غیر صالح افراد جو اس میں خلل ہیں ان کو ہٹانے کے لئے جہاد ہے۔

تاریخ ۱۳۰۵ قمری ۱۰۰۰ شمسی

وفاقیں میں سے ہے۔ معارف کا یہ ہے جو آپ نے لکھا ہے کہ قرآن
میں سے روایت ہے۔ رقتل ہے۔ چونکہ اگر قتل سے کام لیں جانتا تو یہ القدر
میں سے روایت ہے۔ میں سے روایت ہے۔ کیا یہ روایت ہے
میں سے روایت ہے۔ لفظ قتل ہے۔ قتل کا نام انہوں نے معارف رکھ دیا
وہ اپنی بیسویں کی دلیل قرار دی ہے۔

[illegible]

نہ صرف مشہور ہالنگر رہا تو اس کے کام پہنچا ہے

[illegible]

”آئیں پھر ولو فکروں علیہا بعض اہل الہدٰی سے جواسلام کو کھاتا ہے
وہ کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے ہیں“ علیٰ سب سے شرب و کمار
اور میں اس کی مثال دیتی ہے۔ رات کو اوجھ و اہل کامیاب سے کہ میں وہاں سے
میں لہر مارتا ہے کہ اگر بعض ممال وہ ایک جگہ سے تو ہر جگہ سے
اور یہ ایسے کے حالات سے بھی ظاہر ہے کہ اولیٰ ہوتی خلاف مرضی حرکات سے سخت
مستعجب ہیں پڑائی گئیں۔ بخلاف ان لوگوں کے کہ اسی کام کے لئے مقرر رکھے جاتے ہیں
یہ تو وہ ہیں۔ مگر جو ایسے ہی کام کی کریں چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے و کذلک
جعلنا لکم مبی عنہم شیطان لایس و انہم یوحی عنہم ہی بعض مکی

شیاطین اس وجہ کو ہر نبی کے دشمن بننے کے لیے اور شیعہ اور
وکیلک جمعہ فی کل طریقہ کتب محرمہا میں گزردہ ہے کہ حق
پڑے پڑے غلام گاہم نے پید کر دینے تاکہ ان میں سے گاہیں کریں۔

نہایت سے ۴۳ سال مار سے ہاؤس عتس ملی اللہ اللہ سے فخر
تھپا ہے کہ وہ اس کی میں اس میں کھانا ہے گا اور اس سے وہ شے ہے یا یہ
بہت کم عمر ہے صد سال کی ۱۰ سے کہ وہ اس ہاؤس میں ۱۰ سے ہے یا یہ
کے لئے اسے مقرر کیا گیا ہے۔

[illegible]

۱۔ سو ۲۰ اور علیہ بیٹوں گویوں کی تاویل و تفسیر میں غلطی کہتے ہیں ؟
مطلب اور مفصل یہ ہے کہ حکمت تخلیق نے جو کچھ اس مریکہ کو دیا ہے وہ اس کے لیے اور نہ

یہ ہے وہ خط جو ہے حقیقت میں غمزدہ۔ ملاحظہ فرمائیے اس سے کہ وہ رقیہ کی حالت کوئی
 نہ ہو۔ جو کہ رقیہ کی حالت میں چند معمولی تقریریں لکھ دیں گے اور ان پر ملاحظہ فرمائیے
 کہ ان پر کون سے فیصلے صادر ہوئے۔ ان میں سے کون کون سے فیصلے صادر ہوئے۔

پہلے تو یہ ہے کہ بہت ذولِ عیسیٰ لکھنا کس شہر و دیہات کے لئے ہے اور کس شہر
 کے لئے یہ لکھا ہے۔ یہ بھی شہر یا دیہات کے نام لکھنا ضروری ہے کہ
 یہ کس صوبہ و ضلع کے نام کے ذیل ہے۔ اس کے بعد اس کی تاریخ و تاریخ
 کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ اس کے لئے کیا ہے۔ یہ بھی لکھنا ضروری ہے کہ
 اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے
 کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔
 اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے
 کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔ اس کے لئے کیا ہے۔

ای صاحب یہ مسئلہ سب سے پہلے میں تھا کہ میں نے اس بار الیہا سے جو
 اس باب میں دیکھا ہے وہ یہ تھا کہ اس طرح کے مسئلے سے الیہا سے
 وہ روکے جاتے ہیں کہ اگر صاحب الیہا میں خود نکلتے ہیں کہ اصول کو
 ظاہر یہ ہے کہ یہ ہے۔ اب اس صورت میں اگر غور کیجئے کہ جو پیشی و عیال
 عیال و عیال الیہا میں ہیں وہ اس سے مراد صاحب کو یہ تعلق ہے

۱۔ عشق میں جتنا سے پاس مسمیٰ پہنچا کرتا ہے تو اس حد تک و ممر اچھا ہے
 ہے ادا اور عشق نقل یا لکھیں اس سے ہاتھ یہ بھی لکھیں اس سے مراد قادیان ہے اور

۱۶۱۔ یہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، مثلاً میں توینار کی بی بی سے ایک و حدیث کا صادق آجائے۔

[illegible]

یہاں پر اس طرح خطبہ ہے کہ اس حدیث کو نیچر ایں نے جو مانا اور مرزا صاحب سے وہ یہ سادہ دلوں میں جاؤں گے ان کاٹل کے قصور و کمالات کی بات نہ کرنا چاہئے۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

میرا حصہ سامان جو بیٹوں کی ہے وہ وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہے گا۔
 لفظ جس کے ساتھ اس کا نام ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ

۱۔ یہاں تک کہ وہ سب سے زیادہ سختی سے اس شخص کو مارا جائے جس نے اس کو مارا ہو۔
۲۔ یہاں تک کہ وہ سب سے زیادہ سختی سے اس شخص کو مارا جائے جس نے اس کو مارا ہو۔
۳۔ یہاں تک کہ وہ سب سے زیادہ سختی سے اس شخص کو مارا جائے جس نے اس کو مارا ہو۔

۱۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۲۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۳۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۴۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۵۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۶۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۷۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۸۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۹۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔
 ۱۰۔ یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ آئیں گی۔

[illegible]

۱۔ قرآن مجید میں یہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا بیان ہے کہ آپ کا نام احمد اور
 ۲۔ آپ کا اصل نام محمد ہے۔
 ۳۔ آپ کا اصل نام محمد ہے۔
 ۴۔ آپ کا اصل نام محمد ہے۔

وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ایک نیا شہر بنانے کے لیے نکلے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

مراد سے دو جہان کی شکایت ہے جس کے علماء کو ۱۲۰۰ھ تک میں
 کے بعد پہلے ہوا میں سے ایک ہندو پارس کا علماء کے ساتھ
 مرزا صاحب نے تو کروڑ مسلمانوں کو اسلام سے خارج کر دیا جس سے
 نے ان کے انکار سے جس میں در اپنی قوم کو صاف حکم دے دیا کہ کسی مسلمان سے پیچھے
 نہ آئیں اور اس کے لئے جو وہ بقیہ کے لئے وقت تھا یہ وہ کہہ
 دیا کہ مرزا صاحب کا یہاں تک کہ کیا جائے کہ چاند کو دیکھیں ۱۲۰۰
 اس کے ساتھ یہ سنت ہے کہ حسب چاند کو دیکھ کر اس کے لئے سلام
 کرتے اور ایک دوسرے کو کھانے والے گھر سے قرار دینے لگے تو مرزا صاحب کا لقب
 اس پر ہو گا اور جو ان کے علماء کو دیکھیں جو اس کے لئے فراموش ہو گئے
 یہ اپنے ہر دور اور ہر حال میں بھی جائے۔

ایسے وقت پر، جسے جو خاصہ پارلی قوتی ہے اس کی تدوین کر کے نمرود نے
 معمولی بات بتائی، آپ پر "حق" یا "سرم" سب سے ہے۔
 سر سب سے ملنا کی سنت وادب ہے۔ ۱۵۲۰ء میں گئے مگر اس کی
 پٹی نہ تھی وہ لحاظ میں نہ آیا۔ ۱۵۲۰ء کو یہ اس کے "چھ" عترت ہے کہ ۱۵
 ۱۵۲۰ء میں یہ صبر نہ تھا کہ وہ اس کے لکھتے ہیں۔ جس پر تم یہودیوں کو جو کہ
 ۱۵۲۰ء میں سب سے ایمان یہ ہے کہ تم میں سے ایمان۔ مگر تم یہودیوں سے طے ہے کہ
 یہ کہ وہ ہیں۔

بہم حال یہ عاداتیں جو کچھ حدیث میں نہیں مگر صحابہ کے ہاں یہ
مذاہب میں آئیں اس وجہ سے وہ صحیح و سچ سمجھے جاتے۔

۱۔ شبہ مہربانوں کی ہے جو کے جمعہ ۱۴۴۰ھ کے قریب کے حال سے نقل کیے ہیں

اور میں اور زمین پر اتارے میں ہی سے نقل کروں گا جس کے نام ہے ۔ ۔ ۔ ۔
 اے نبی و خدا کے رسول + کتاب و کتاب سے حق میں صعود و نزول کا
 رسول ہے (تو) لقب یہ ہے سرخامی برہم و موسیٰ و عیسیٰ علیہ
 السلام اور سماعتہ فردو امرہم ہی مرہیہ لعل لا علم ہی یہ فرد
 امرہم الی موسیٰ لعل لا علم لی یہ فرد امرہم ہی عیسیٰ لعل
 و عیسیٰ لعل بعلم یہ حد لا الہ و قیام عہد ہی موسیٰ و اللہ حد حد
 و عیسیٰ لعل لعل ہی در کہ ہر وہ برہم ہی عیسیٰ لعل لا الہ
 و عیسیٰ لعل لعل ہی عیسیٰ لعل لعل ہی عیسیٰ لعل لعل

۱۔ علاقوں اور ٹماں کا ٹھکانہ بنایا گیا۔
۲۔ عوام کو تعلیم دینا شروع کیا۔
۳۔ عوام کو صحت دینا شروع کیا۔
۴۔ عوام کو روزگار دینا شروع کیا۔
۵۔ عوام کو انصاف دینا شروع کیا۔
۶۔ عوام کو امن دینا شروع کیا۔
۷۔ عوام کو خوشحالی دینا شروع کیا۔
۸۔ عوام کو ترقی دینا شروع کیا۔
۹۔ عوام کو آزادی دینا شروع کیا۔
۱۰۔ عوام کو سچائی دینا شروع کیا۔

مہنوی محمد عبدودھو صاحب شاہجہاں پور سے شہر ملاں میں شاہجہاں پور سے ملے
 گیا ہے یہ حدیث مسند امام احمد اور بن ماجہ اور مسند ابی حاتم میں ہے اور حاکم نے اپنی
 حدیث صحیح میں ہے اور بن ماجہ کی روایت میں ہے کہ یسعی بن ماریہ سے جاس سے ملے گا وہ یہ
 رہنما کہیں اس وقت تروں کا اور میں ٹولہ میں گا کہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ
 یسعی بن ماریہ سے حضرت علیؓ سے اس حدیث سے پہلے سے پہلے سے مجھے احباب سے
 نقل کے سے مجھے فرمایا ہے اور میں نے میں پڑھا کہ اس میں کہا کہ اس سے حدیث ہے کہ
 حضرت علیؓ کا صرف کشف ہی سے یسعی بن ماریہ کے اس کا وہاں سے معلوم ہوگی کہ جلائے

۱۔ کائنات میں ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۲۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۳۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۴۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۵۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۶۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۷۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۸۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۹۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
 ۱۰۔ ہر شے کی تخلیق و تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۱۔ اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے جتنی تمہیدت کی چیز کہ خدا اے میرے
 ۲۔ اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے جتنی تمہیدت کی چیز کہ خدا اے میرے
 ۳۔ اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے جتنی تمہیدت کی چیز کہ خدا اے میرے

مراد صاحب سے دعویٰ کھڑا کرنا۔ لیکن صاحب نے اس سے منکارت میں یہ تقریریں کرتے
ہے کہ میں نے جو دعویٰ کیا ہے وہ سب سچ ہے، وہاں صاحب نے تقریریں کرنا صاحبانہ بات
نہیں کہہ رہے۔ یہ وقت انتہائی بدولت صاحب کے ایک ضعیف حدیث ہے مگر آخر
یہ بحث یہ تہمت نہیں ہوا کہ وہ کسی مفسر کی کافر ہے۔ مولوی صاحب یہ نہیں تھا کہ
ادب و شہادت و قبل مولانا سے ادنیٰ کا مرتبہ تھا۔ اس سے اس پر بات سے
ملائے۔ یہ حدیث نہ شروعات میں ہے نہ حوالہ ضعیف حدیث کا یا اس پر اس کا عقل
کوتہ سے وہ ایک بڑے سکھ نام۔ کہ حضرت امام احمدیہ فرمادے کہ اس سے مراد یہ ہے
کہ ضعیف حدیث سے یہ حدیثی قیاس و حجت و تاویل سب یا جس قدر حدیثیں صحاح

[illegible]

میں نے یہ سب جو ضعیف حدیث سے لے کر انہوں نے نقل کیا ہے اسے حدیث
میں نہیں سمجھتا۔ اس لیے کہ یہ حدیثیں وہ ہیں جو صحیح
نسخہ میں موجود ہیں۔ انہوں نے انہیں اس کو وہ ضرورت کے لئے نقل کیا ہے۔
اس لیے کہ انہیں اس سے مراد ہے۔ آپ اسنادوں کے وقت جو ضعیف حدیث کے
میں یہ اسناد ہے۔ اس لیے کہ یہ حدیثیں بھی نہیں مانتے اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہم کو
مسلمان سمجھتے ہیں اور خود کو دائرہ اسلام سے خارج اگر مسلمانوں کا یہوں سے کیا
میں نے یہ سب جو ضعیف حدیث سے لے کر انہوں نے نقل کیا ہے اسے حدیث میں
کی ہم لوگ مانیں ہیں اور خود بھی حدیث میں نہیں۔ اس لیے کہ یہ حدیثیں وہ ہیں جو صحیح
نسخہ میں موجود ہیں۔ انہوں نے انہیں اس کو وہ ضرورت کے لئے نقل کیا ہے۔

[illegible]

وہ عورتیں جو کہ عورتوں کے لئے ہیں۔

الحاصل مرزا صاحب اس حدیث کو انہیں یا نہ انہیں مسئلوں سے ایسا
 ہے۔ اس صحیح حدیث کی رو سے کجا موعود ہرگز جو تکلیف ہے۔

[illegible]

اموالهم ويمنر بالخريف فيقول لها اخرجي كنوزك ففتحته كنوزها
 كبحا سيب نحل ثم بدعو حلا سيب سدا فيصره بالسيف ليقطعه
 حزنلن رمية نعر من ثم بدعو فين ويبعد وجهه ويشحك فيمد هو
 كدك دبع الله المصح بر مره فين عبد الله رة بيضاء
 شرفي فمشي بين عله واكلن وصعد كفيه على حاحه مكي فيا علة
 رمة قصر واد الله سحره حلال كدو فلا بعن لك فر يحد ويح
 بقية لا عاب ونفسه ينفى حرفة ففدبه عني بد كة باب لد ففدبه
 بالي عيسى فله قد عظمهم الله فله فمصح عي وعوهم ويحدبه
 بد حانهم في دحه فيبدا هو كدك د وحى الله ابي عيسى في
 لد فخر حب عباد من لادن لاحد ففدبه فخر عبادي من انظر وسع
 بد باحوج وادحوج وهم من كن حذب سسون فيمر وانهم عني محبة
 طرية فيشربون مافها ويمنر عرهم ففدبون ففد كن ففد حرد ما
 محصر بي فله عيسى في وصاحه عني مكنون راس النور لاحد
 خير من فله ففدنا لاحد كد به ففد رغب بي الله عيسى في واصحاه
 فيرسل الله عليهم النطق في رديهم فيصحبون فرسي كموت نفس واحدا
 ثم ففد بي الله عيسى في وصاحه من لارض فلا يحلدون في الارض
 موصح شر لا ملاه رهمهم وشبهه فيرغب بي الله عيسى في واصحاه
 بي فله فيرسل الله عليهم طير كاعتق الحب ففدبه ففد حهم حيث
 شاء الله ثم يرسل الله مطر لا يكن منه بيت مدر ولا وبر ففد الارض
 عني يتركها كدك ففد ثم يقارن بالارض البتي مرسك وودي مرسك

وَمِنْ تَأْكُلُ الْعَصَاةَ مِنَ الرَّمَانَةِ وَيَسْتَظُنُّونَ بِقَحْطِهَا وَيُبَارِكُ فِي الرِّسْلِ
حِينَئِذٍ تُنْفَعُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِكَتْفَيْ أَنْفَعَةٍ مِنَ النَّاسِ وَالنَّفْعَةُ مِنَ بَهْرَةِ عِلْمِكِي
يُجْلِسُهُ مِنَ النَّاسِ وَاللَّفْحَةُ مِنَ الْقَوْمِ لَتَكُنِّي الْفَخْرَ مِنَ النَّاسِ فِيهِمَا هُوَ
تَذَكُّرُكَ إِذْ يَهْدِي اللَّهُ رِجْلَكَ لِمَا تَعْبُدُهُ مِنْ دُونِ آبَائِهِمْ فَلْيَهْدِ رُوحُ كُلِّ
مِنْهُمْ وَكُنْ مِنْهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ نَسَبٍ يَهْدِي رُوحًا فِيهِ يَهْدِي رُوحَ الْحَمْرِ لَعَلَّيْهِمْ
يَوْمَ الْمُنَادَةِ

۱۰۰۔ عجمیہ جی تا قلعہ شہر کے لئے لکھ دیا ہے۔

مرد صاحب کی سست جو نکلا ہے کہ حضرت نے وہاں کو خواب میں
دیکھا ہے کہ وہاں ہے اور صاحب کی عیادت بھی وہاں ہی کے ساتھ
ہو جائے گی۔ یہ حضرت نے دونوں کو ایک ہی خواب میں دیکھا ہے۔

۱۔ "میں نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے"۔
 ۲۔ "میں نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے"۔
 ۳۔ "میں نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے"۔
 ۴۔ "میں نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے"۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

شماره ۱۰۰ - بهار ۱۳۸۵

1998

١٠٠

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

1. *Introduction*

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9

رقی ہر وقت

اس کے خوارق،

مجلس ۱۲۰۰

ان کے لئے ترغیب کا مقام،

— 425 —

۱۲ کلاس کا آگے

۱۳ اچانک متحین میں نکل

۱۴ یا جوج اور جوج کا فروغ اور اس کی کثرت

۱۵ نوبل شہر میں آئی

۱۶ یا جوج اور جوج کی موت کا حال

۱۷ پرندوں کا اس کی دشمن کو کھائے جانے

۱۸ زمین کو گندگی سے پاک کرنے کے لئے دھڑ

۱۹ پیدا کی کثرت

۲۰ مسلمانوں کی موت کا حال

۲۱ کھانا کا حال اور ان پر قیامت کا فائدہ ہونا

پہلے علامات ایسی ہیں جو پھیلنے لگتی ہیں کہ زمانے کے آخر میں ہوں گی۔

ایک بھی مرنے کا حساب کے وقت میں نہیں ہے۔

مرد صاحب نے اس حدیث کو ایک خواب میں سنا تھا کہ میں نے

تعبیر کی کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

تعبیر میں یہ سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے سنا تھا کہ میں نے

وہ بھی ٹکی میں ہے کیونکہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں مرزا صاحب کے اقوال سے
تائید ملے گی۔ وہ تو کتب عامہ میں سے نہیں ملے گا اور نہ ہی ان کے شاگردوں نے اس سے
کوئی کچھ کہا ہوگا۔ یہ سچ رہا ثبات یہ تو اس سے نہ ملے گا۔ اس سے اس وقت تک
میں کوئی حجت ہے۔ اور مرزا صاحب کے پاس پانچوں کے قول تو وہ موجود ہے۔
میں نے اس کے متعلق شہرہ کا باب لکھا تھا۔ ان کے قول کو منظر ہوا۔ چنانچہ میں نے اس سے
شہرہ کے مرزا صاحب سے لکھا ہے اس سے مراد وہ ہے۔ وہ انہیں اس سے لے کر اس سے لے کر
پانچوں کے متعلق رہا ہے۔ ان کے قول تو انہوں سے تو شہرہ کے شاگردوں سے
بھی نہیں ملے گا۔ یہ وہاں ہے۔ ان کے ہاں وہ انہوں میں سے ملے گا۔ یہ پانچوں
جیسی اور پانچوں اور ہاتھوں تو انہوں کو دل پہنچانے سے فائدہ نہ ملے گا۔ یہ انہوں سے
تو مرزا صاحب سے ملے گا۔ ان کے ہاں وہ مرزا صاحب سے ملے گا۔ یہ انہوں سے
میں نے انہوں سے بھی نہیں ملے گا۔ ان کے ہاں وہ مرزا صاحب سے ملے گا۔ یہ انہوں سے

[illegible][illegible][illegible]

ایک مدت تک دونوں سات تھیں اور ان کی بات و گفتگو اور پیش و
 کیونکہ وہ ایک ہی نام ۵۰ رہے۔ تو ان کے درمیان میں سے ایک ایک
 سے بڑھ کر کیا ہو کر جتنی مخلوق تیار ہوئی۔ اس کے بعد ان کے
 ذاتی شدہ پاس کے سب اسکی حالت پر مبنی جانے لگے اور ان کے
 اس درویشان ہونے پر کہ وہ جب ہوگا۔ اس کے پاس سے ان کے
 ان کے لئے سے مانع مگر۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۴۵

۱۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۲۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۳۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۴۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۵۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۶۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۷۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۸۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۹۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۰۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۱۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۲۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۳۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۲۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۳۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۴۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۵۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۶۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۷۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۸۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۹۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۰۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۱۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۲۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۳۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۴۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۵۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۶۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۷۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۸۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۹۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۲۰۔ اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

رجل من أهل بئس بؤسى اسمه اسمى و اسم به اسم ابى بئس الا من
قسطا وعدلا كما ملئت صدقاً و جوداً
باقی مباحہ سائنس قیاسوں میں یہ ہے کہ اگرچہ ان کے ہاں
انصاف سے گزریں یہ سب ان کے ہاں ہے ان کے ساتھ ہے یہ ان کے

میں آتی ہے

پھر ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
انہی ذات انک عن بی سعید (علی و بیہ اب رسول اللہ)

و حیدر کاکر کتب مدنی ولی روئے فی حدہ الامین من اسود علی
عنان فطو بہا ولی برہا فی علامت مہدی احوالہما لک علی
عنہی جرح معین عن بی نظیر رسول اللہ (وصف المہدی حدک

لقلا فی سالہ ولہ بقہ جرح معین مہدی رح علیہ معین من
البحر حتی یسوی علی سیر دمشق و هو ان معان عسیر سہ و قہ صہ
من و ولہ علی ان بی حادہ کم اللہ رحمہ المہدی کث الفحہ اکحل

بعبین ہر فی شہاد ولی و حیدر عن ان مہدی ان بی شہاد اور مہدی
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے
ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے ان کے ہاں ہے

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

مدرسہ عالیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند - متعین

[illegible]

ی توں وقتہ ہی نفس مشعل محمد بن ہو جو ہر دو کا در سے رہیں یہ تحقیقات میں کام
میں عبد اللہ علیہ السلام کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس میں کامیابی
میں ہر دو کا یہ کام ہے کہ اس میں کامیابی ہے۔

[illegible][illegible]

قوں مہاکارے لڑتے ہیں۔

[illegible][illegible][illegible]

مرزا صاحب نے اس واقعے کو جو معنی لئے ہیں اب تک کی یہ سہ نہیں تھا
صرف مرزا صاحب کو غصی کیا ہے "شاید ہیں و یہ حیران کیا ہے یہ حرکت مختلف

۱۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۲۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۳۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۴۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۵۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۶۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۷۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۸۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۹۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔
 ۱۰۔ شہر میں گناہ گاروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔

[illegible][illegible]

ہو گیا تو وہ بے سوچا ہو گیا۔ میں نے محبت میں تھکنا سہہ چند پرشتہ صاحب سے کہہ دیا کہ وہ جلد ہی نوٹیل شریف کے قتل شدہ وارث سے قتل کے متعلق عدالت میں غصے سے لڑنا تھا۔ باوجود اس کی بدگلی حاصل نہیں ہو پڑی۔ ۱۰ سال بعد، غیر وکیل۔ اب مرزا صاحب گمراہ تھے جن کے سر قاتل سے بیسی وارث ہو گئی تھیں۔ گمراہ رشتہ تو میں ہی ہوں کیونکہ الہام سے یہ ہی معلوم ہو رہا ہے۔

[illegible]

تیسرا نمبر: کیا بات کے بعد میں نے اس شخص کو مہر اور حوا کا ہیڈ شے میں دیا۔
 اس نے کہا کہ میں اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا کہ میں اس کے پاس گیا۔
 اس نے کہا کہ میں اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا کہ میں اس کے پاس گیا۔

وہ پھر اس کے نام سے پکارا جائے گا یہ خود حق بات ہے نہ کہ وہ جس میں
 سے اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 مگر اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس سے اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

حدیث شریف میں عیسیٰ مقدمہ رجل یقال له منصور ہو
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا
 اس میں اس کے پاس سے رکھنا جس سے اس کے پاس سے رکھنا

[illegible][illegible]

مکتبہ میں محمد کے نظریے میں اصل اور عجیب تر وہ وہ ہے جس کو جو یہ ہیں کہ
 بلکہ ہر شے میں جو بہ نسبت جتنے میں سے اصل سے ہیں جیسا کہ
 طریقہ سائنس کے یہ مسائل ہیں جو وہ وہ مسائل ہیں جو وہ ہیں۔

[illegible][illegible]

[illegible]

مولوی صاحب

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

مجلس الشورى

$$\frac{1}{\sqrt{1-\beta^2}} = \frac{1}{\sqrt{1-\frac{v^2}{c^2}}} = \gamma$$

— جس پر گناہ پڑے وہ مجیر و راجہ بنے۔

مذہب کے لئے جو کچھ ہے وہی دین کے لئے ہے۔

مولوی صاحب :- ہاں، یہ سب باتیں ملنے کے لیے ضروری ہیں۔

۔ یعنی وہاں ہیں ہر دو اس کا ان کا خاتمہ یہ ہے۔ شاعر نے یہ کہہ کر

میں نے فریج میں یہ مصریہ لکھا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے یہ نہیں ہے نہ

صاحب : عہد کے اُنچے اچھے ہیں۔

مولوی جمشید علی خان

1997-1998

مولوی صاحب

مساجد کے پانچوں خانوں میں سے ہر خانہ میں ایک مسجد ہے۔

میں نے یہ مہم سب سے پہلے شروع کی تھی۔ اس سے پہلے نہیں کیا تھا۔
 ۱۰ کی وجہ سے ۱۳۱۳ ہجری میں ہوائی بورڈوں کے رٹیں دے دیے۔ یہ بات بھی سن میں
 ثابت نہیں ہو سکتی کہ ایسا عجمی کے مرنے کے بعد دوسرے لوگوں نے کیا تھا۔ اس وقت
 کے قریب سے قریب میں سے ایک آدمی ہے جس نے یہ بات سن لی تھی۔ ۱۳۱۳ ہجری میں
 اس نے کہا کہ میں نے اس سے سنا ہے کہ وہ اس وقت تک زندہ تھا کہ اس نے

[illegible]

دہلی میں نمودار کرتے ہیں۔ مرقع و غروریت اس میں سے ہے۔

میں نے اس کے لئے کئی کئی بار دعا کی ہے کہ وہ جلد ہی اپنے وطن کو لوٹ آئے۔

۱۔ بات سے یہاں بحث و نزاع نہ ہو۔ ۲۔ حکمِ بدنی یعنی وہی
 حکم سے جس طرح بات ہو جائے پہنچا دیا۔ ۳۔ ہاں کا ہاں نہ ہو
 بات سے باطل ہو کہ جس سے شبہ نہ ہو کہ باتوں سے سوائے بات
 اندیشہ نہ ہو کشف ہو گیا اور سبحان الذی اسوئی بعدہ وغیرہ آیات کو دلیل کر
 دیا۔ ۴۔ جس کے بعد یہ بات نہ ہو کہ وہی بات نہ ہو کہ اس کے

[illegible]

مرتب نہیں بلکہ فیض ہے کہ سویرا تک سوتے رہے۔ اس کے بعد یہ سوچا کہ کیا یہ سوتے رہنے کا فائدہ ہے؟
 دیکھیں کہ سوتے رہنے کے بعد قبر میں ایک سویرا ہو جاتا ہے جس کی راوی سے بھی سوتے رہنے کا فائدہ نہیں ہے۔
 اور اگر سوتے رہنے کا فائدہ ہے تو سوتے رہنے کا فائدہ کون سا ہے؟
 یہاں تک کہ سوتے رہنے کا فائدہ نہیں ہے۔
 اور اگر سوتے رہنے کا فائدہ ہے تو سوتے رہنے کا فائدہ کون سا ہے؟
 یہاں تک کہ سوتے رہنے کا فائدہ نہیں ہے۔
 اور اگر سوتے رہنے کا فائدہ ہے تو سوتے رہنے کا فائدہ کون سا ہے؟
 یہاں تک کہ سوتے رہنے کا فائدہ نہیں ہے۔
 اور اگر سوتے رہنے کا فائدہ ہے تو سوتے رہنے کا فائدہ کون سا ہے؟
 یہاں تک کہ سوتے رہنے کا فائدہ نہیں ہے۔

۱۸۵ ————— ۱۸۶

[illegible][illegible][illegible]

$$x_{\text{cr}} = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\alpha} + \frac{1}{\beta} \right) \quad \text{for } \alpha \neq \beta$$

یہ بحث نہ ہو، جو کہ ہر وقت ہوتا ہے، بلکہ یہ بحث نہ ہو، جو کہ ہر وقت ہوتا ہے۔

حضرت کا بیان تھا کہ قتلِ تلکدیب کی سزا یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کا سر کاٹ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کا سر اس کے جسم سے جدا ہو جائے گا۔ پھر اس کے جسم کو آگ لگا دیا جائے گا۔ اور اس کو جلا دیا جائے گا۔

۲۔ خدمتِ کا کے دل سے : میں اللہ صبر و شکیف سے تمام اہلِ انحراف رہتے ہوں
 ۳۔ سے پکے یہ عینِ صبر و شکیف سے کہ : میں خلافِ عقل و تدبیر و تدبیر
 ۴۔ میں گئے یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے جب یہی خیال تھا تو یہاں گمراہی کی ضرورت ہی کیا
 ۵۔ تھی اور اگر ضرورت تھی تو صبر و شکیف اور عقیدہ چند مسلمانوں سے بطورِ اہلِ انحراف

[illegible]

۴۔ گفتارِ حق جب پہنچا کہ کچھ باتیں یہاں تک کہ وہ اس کے سامنے آئے۔
تو آپ نے اس کی تشریح کی کہ اس سے صاف ہے کہ ہم سادہ ذاتِ خداوندی ہیں۔
یہاں سے کہ تھے اور جو یہ باتیں کہہ رہے تھے وہ غلط تھیں۔

۱۰۰۰

ایسے موقع میں تالیاں بجانا اپنی کامیابی اور غصہ کی فٹ کی علامت ہے اور کامیابی

۱۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۲۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۳۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۴۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۵۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۶۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۷۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۸۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۹۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے

[illegible]

ای مثل حدیث پہلے کے جس میں سے حدیث ہائے نقیصہ پہلی سے
تاریخ احمد متبذرا کی ہے۔

[illegible]

ماہنامہ کیسے بنے؟ یہی وہ چیز ہے کہ جس سے ملے جاسکے۔

میری لکھنے اور قلم کی مدد سے جو سہ سہ قلمی شے ہے وہ ہے کہ وہ ۱۶ شے لکھنے میں

۱۔ مہاتما جی نہتہائی تفسیر اور بھارتی شریف کی رویت دلوں

۳۰۰ کے اس قدر قریب ہے کہ $\frac{1}{r} + \frac{1}{r'} = \frac{1}{f}$ سے ملتا ہے کہ

۱۔ چرخہ دہلی کی نشانیں تھامے ہوئے۔ شہیدانِ دہلی کی تصویریں۔

جہاں اے اس کے کہ خدا کی راہ سے ماحرکہ اور

۱۔ وہ ایک ایسا ہے جس کا نام ہے "موت"۔

1. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

مجلس علمیه عالی قم - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶

۱۔ دینی نہیں — رہیں جسم نہیں تھا، درہ میں بیٹا۔ اچھا بود سگی نہیں ہے بعثت کے پہلے

پچھلے مہینے میں اس کی طرف سے ایک خط آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ وہ اپنے
 بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط
 لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد
 اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے
 ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک
 نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی
 کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا
 تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد
 اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا
 رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر
 ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے
 بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط
 لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے
 بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان
 بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ
 مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک خط لکھا تھا کہ وہ
 اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے ایک
 خط لکھا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ایک نیا مکان بنوا رہے ہیں۔

۲. قیاس لایق ہنرش و در نظر

۱۔ مضمون مطابق کیا۔ یعنی بحث میں کلام اس میں یہ تھا کہ تم قیام و قیوم و اللہ کی عظمت اور
۲۔ جواب میں دعا دعا ہو جاتی تھی اس پر یہ حدیث بھی کہ اس نے جس عبادت سے جس اللہ سے
۳۔ اول عالمی بد رسول اللہ ﷺ سے الوحی پروردگار کی حمد فی النوم
۴۔ کتاب لا ہوی دوبا الا جہنم مثل فی الصبح و اللہ تعالیٰ کی حمد فی الصبح

۱۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۲۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۳۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۴۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۵۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۶۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۷۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۸۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۹۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔
 ۱۰۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے دینا چاہیے۔

و سے ہی شہید۔ جس کی مہم میں ان کا ہاتھ تھا۔

۱۔ وقت، سو رات، ایک تخت انیس ہی کا واقعہ کہ یہ جائے۔ رات پیرات آگے
۲۔ ایک شہر، شہر کی حدود کو جس کے قاصد سے یہ جو میں ملے، سام نہاں

۱۔ اس کا مقصد علموں میں آسکتا ہے۔ اس میں تمام علمیں شامل ہیں۔
۲۔ اس کا مقصد علموں میں آسکتا ہے۔ اس میں تمام علمیں شامل ہیں۔
۳۔ اس کا مقصد علموں میں آسکتا ہے۔ اس میں تمام علمیں شامل ہیں۔
۴۔ اس کا مقصد علموں میں آسکتا ہے۔ اس میں تمام علمیں شامل ہیں۔
۵۔ اس کا مقصد علموں میں آسکتا ہے۔ اس میں تمام علمیں شامل ہیں۔

و مسطور علیہاں حمد میں فصل میں ۔ یہاں سے پہلے پہلے
پہلی تہ پہلی تہ ۔ تو آپ کے حضور میں دعا ہے ۔
یہاں سے ۔ اولیٰ میں ۔ کہ کی غیر معمولی سرعت یہاں سے ۔
تو عجب یہاں سے ۔ میں ۔ میرے پاس ۔ کہ میں سے ۔
یہاں سے ۔

[illegible][illegible]

۱۔ یہ مضمون تو ساقی محمد حسن نے لکھا تھا۔ مگر اس میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

نصف عمر میں میرے یہاں سے یہاں کے معلوم ہوا کہ میں اس میں بھی مہم
داشت تھے یہاں تک کہ وہ اس کے ساتھ مقصود تھا چنانچہ اس کا قہر پڑا اور
وہ سب بات تھے یہ کہ اس میں بھی اس کے ساتھ وہاں سے وہاں سے پتہ
نہ ملے۔۔۔ چنانچہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے۔۔۔

۱۰۱۔ اے لوگو! تم کو اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا کر دی ہیں، ان سے انکار نہ کرو۔

تو سہ شایعہ و ماہنامہ شمس لکھنؤ میں بدعت و فتنہ کے بارے میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

۱- باغچه‌های مختلف را در یک محل جمع می‌کنند و با یکدیگر مقایسه می‌کنند.
۲- باغچه‌های مختلف را در یک محل جمع می‌کنند و با یکدیگر مقایسه می‌کنند.
۳- باغچه‌های مختلف را در یک محل جمع می‌کنند و با یکدیگر مقایسه می‌کنند.
۴- باغچه‌های مختلف را در یک محل جمع می‌کنند و با یکدیگر مقایسه می‌کنند.
۵- باغچه‌های مختلف را در یک محل جمع می‌کنند و با یکدیگر مقایسه می‌کنند.

یہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ان الہامات اور اشارات میں سے کون
کون سا الہام ہے اور کون سا اشارہ ہے۔

۱۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۲۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۳۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۴۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۵۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۶۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۷۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۸۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۹۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا
 ۱۰۔ جو کہ وہ جس سے کہہ رہا تھا وہ اس کی طرف سے کہہ رہا تھا

یہاں پر لکھا ہے کہ ان کے اہل خانہ نے ان کے اہل خانہ کے لئے ایک مکان بنوایا تھا جس کا نام "مکینہ" تھا۔ یہاں پر لکھا ہے کہ ان کے اہل خانہ نے ان کے اہل خانہ کے لئے ایک مکان بنوایا تھا جس کا نام "مکینہ" تھا۔

[illegible]

۲۵۵ ع = محمد اکبر صوفی رحمہ اللہ - ج ۱ ص ۲۴۱ کتب

۱۔ قرآن مجید ۲۔ حدیث ۳۔ تفسیر ۴۔ فقہ ۵۔ تاریخ ۶۔ جغرافیہ ۷۔ طب ۸۔ فہرست کتب ۹۔ لغت ۱۰۔ شعر ۱۱۔ خط ۱۲۔ موسیقی ۱۳۔ نجوم ۱۴۔ کیمیا ۱۵۔ ہندوستان ۱۶۔ عرب ۱۷۔ ایران ۱۸۔ روم ۱۹۔ ہند ۲۰۔ چین ۲۱۔ ہندوستان ۲۲۔ عرب ۲۳۔ ایران ۲۴۔ روم ۲۵۔ ہند ۲۶۔ چین ۲۷۔ ہندوستان ۲۸۔ عرب ۲۹۔ ایران ۳۰۔ روم ۳۱۔ ہند ۳۲۔ چین ۳۳۔ ہندوستان ۳۴۔ عرب ۳۵۔ ایران ۳۶۔ روم ۳۷۔ ہند ۳۸۔ چین ۳۹۔ ہندوستان ۴۰۔ عرب ۴۱۔ ایران ۴۲۔ روم ۴۳۔ ہند ۴۴۔ چین ۴۵۔ ہندوستان ۴۶۔ عرب ۴۷۔ ایران ۴۸۔ روم ۴۹۔ ہند ۵۰۔ چین ۵۱۔ ہندوستان ۵۲۔ عرب ۵۳۔ ایران ۵۴۔ روم ۵۵۔ ہند ۵۶۔ چین ۵۷۔ ہندوستان ۵۸۔ عرب ۵۹۔ ایران ۶۰۔ روم ۶۱۔ ہند ۶۲۔ چین ۶۳۔ ہندوستان ۶۴۔ عرب ۶۵۔ ایران ۶۶۔ روم ۶۷۔ ہند ۶۸۔ چین ۶۹۔ ہندوستان ۷۰۔ عرب ۷۱۔ ایران ۷۲۔ روم ۷۳۔ ہند ۷۴۔ چین ۷۵۔ ہندوستان ۷۶۔ عرب ۷۷۔ ایران ۷۸۔ روم ۷۹۔ ہند ۸۰۔ چین ۸۱۔ ہندوستان ۸۲۔ عرب ۸۳۔ ایران ۸۴۔ روم ۸۵۔ ہند ۸۶۔ چین ۸۷۔ ہندوستان ۸۸۔ عرب ۸۹۔ ایران ۹۰۔ روم ۹۱۔ ہند ۹۲۔ چین ۹۳۔ ہندوستان ۹۴۔ عرب ۹۵۔ ایران ۹۶۔ روم ۹۷۔ ہند ۹۸۔ چین ۹۹۔ ہندوستان ۱۰۰۔ عرب

فہرست کتب قرآن مجید اور حدیث کی تفصیل کی ان کی تفصیل کرنے میں ہمیں کوئی عارضہ نہیں آتا اس قسم کے فہرست و کتابت کا اعتقاد قابل

۱۔ قرآن مجید ۲۔ حدیث ۳۔ تفسیر ۴۔ فقہ ۵۔ تاریخ ۶۔ جغرافیہ ۷۔ طب ۸۔ فہرست کتب ۹۔ لغت ۱۰۔ شعر ۱۱۔ خط ۱۲۔ موسیقی ۱۳۔ نجوم ۱۴۔ کیمیا ۱۵۔ ہندوستان ۱۶۔ عرب ۱۷۔ ایران ۱۸۔ روم ۱۹۔ ہند ۲۰۔ چین ۲۱۔ ہندوستان ۲۲۔ عرب ۲۳۔ ایران ۲۴۔ روم ۲۵۔ ہند ۲۶۔ چین ۲۷۔ ہندوستان ۲۸۔ عرب ۲۹۔ ایران ۳۰۔ روم ۳۱۔ ہند ۳۲۔ چین ۳۳۔ ہندوستان ۳۴۔ عرب ۳۵۔ ایران ۳۶۔ روم ۳۷۔ ہند ۳۸۔ چین ۳۹۔ ہندوستان ۴۰۔ عرب ۴۱۔ ایران ۴۲۔ روم ۴۳۔ ہند ۴۴۔ چین ۴۵۔ ہندوستان ۴۶۔ عرب ۴۷۔ ایران ۴۸۔ روم ۴۹۔ ہند ۵۰۔ چین ۵۱۔ ہندوستان ۵۲۔ عرب ۵۳۔ ایران ۵۴۔ روم ۵۵۔ ہند ۵۶۔ چین ۵۷۔ ہندوستان ۵۸۔ عرب ۵۹۔ ایران ۶۰۔ روم ۶۱۔ ہند ۶۲۔ چین ۶۳۔ ہندوستان ۶۴۔ عرب ۶۵۔ ایران ۶۶۔ روم ۶۷۔ ہند ۶۸۔ چین ۶۹۔ ہندوستان ۷۰۔ عرب ۷۱۔ ایران ۷۲۔ روم ۷۳۔ ہند ۷۴۔ چین ۷۵۔ ہندوستان ۷۶۔ عرب ۷۷۔ ایران ۷۸۔ روم ۷۹۔ ہند ۸۰۔ چین ۸۱۔ ہندوستان ۸۲۔ عرب ۸۳۔ ایران ۸۴۔ روم ۸۵۔ ہند ۸۶۔ چین ۸۷۔ ہندوستان ۸۸۔ عرب ۸۹۔ ایران ۹۰۔ روم ۹۱۔ ہند ۹۲۔ چین ۹۳۔ ہندوستان ۹۴۔ عرب ۹۵۔ ایران ۹۶۔ روم ۹۷۔ ہند ۹۸۔ چین ۹۹۔ ہندوستان ۱۰۰۔ عرب

وہ قرآن شریف فر پانچ سوسے (نود و عشرہ سو) خدا کرے کہ اسے اس قدر
عظمت حاصل ہو جسے ان کے فکر و رپور سے نہ سمجھ سکیں۔

مشترکین و کافر جو قیامت کا انکار کرتے ہیں بڑی ہرج و مرج کی یہ مشاہدہ کر
جب وہ اپنے قیامت کے قیام کو پہنچیں تو میں کہیں کہیں کی ہرست وہ تھے جسے میں بعد
نہیں دیکھ سکتا۔ اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ تو خدا کا وعدہ ہے جسے
تو اب جواب میں فرماتا ہے کہما خلقناکم اول خلق نعمہ وعدا علیہا الا
فانعمیں ان کے لیے یہ سب کچھ ہے یا یہ تم کہہ رہے تھے کہ یہ سب کچھ ہے
میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو قیامت تک کے قیامت تک کے قیامت
سے کما حقہ میں بھی بھلائی دے گا۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو
وہو بہکل حق عظیم کی دولتیں دے گا۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں
سے پہنچاؤں گا۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو قیامت تک کے قیامت
حاصل میں آتی ہوں۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو قیامت تک کے قیامت
دے گا۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو قیامت تک کے قیامت

قیامت کے باب میں تم کو قیامت تک کے قیامت تک کے قیامت تک کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
سب کچھ میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت

میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت
میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت میں میں قیامت کے قیامت

ذلک ولا یستعبدون ثم فی سبطۃ الاخرة المر بعنہم علی بعض
لون وام لولہ ما کفا مشرکین ولا یکنون اللہ فان اللہ یظفر لا
لاخلاص ذنوبہم ولان المشرکون کما قالوا نقول لم نکن مشرکین
عی افراہمہم فنطق یدہم بعد ذلک عرف ان اللہ لم ینکم
وعندہ یؤد الدین کفر ولا یخلق الارض فی یومئذی ثم خلق السماء
استلک فی السماء لیسوی فی یومئذی ثم دحا الارض ودحیہا
خرج منها الماء وسمعی وحیل بحیر ولا کام وما یسہم فی
خوبہ فہذیک فوہ دحاہ ولوہ حیل لا ص فی یومئذی فحمت الار
وما لہا من سبی فی رعدہ اہم وحمت السماء فی یومئذی وکان اللہ عند
رحیمہ سبی بفسہ ذبک وذلک لولہ ای ہم بر کذلک لای اللہ ثم
ذبت لا صاحب ہندی و لا فلا یضعف عینک الفرائض کلا علی
اللہ فی یومئذی فی یومئذی کما فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
معدوم دنا فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
دوسرے پانچوں کے پلے اور ان کے میں سے یہ دوسرے پانچوں کے
پانچوں کے دوسری آیت میں ہے کہ اللہ نے ان کو پانچوں کے اور ان کی
میں سے ان کے کہ یہ اللہ کے مشرک تھے۔ پانچوں کے اور ان کے
میں سے ان کے پانچوں کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے
پانچوں کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے
اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے
اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے
اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے اور ان کے

پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت
پانچوں کے مشرک ہیں ان میں سے کہ وہ ہم بھی ہیں ہم مشرک رہے ہیں وقت

الصلیٰ فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی
فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی فی یومئذی

یہ ہے فاضل فی عبادی و ادخسی حسی اور قیامت ہے وہی ولا یس
 اللہ فی سبیل اللہ اموالہ من حیاء عندہ و مہم ہر قوں فرحب
 انہم اللہ من قصہ در عادت شہ و قدر کا دیب سے کہ اس کا سید
 مودے طویل و کا بلہ حواضہ سے کہ پناہ شہادہ و سب سے کہ
 احوال و پناہ میں سے اس میں کٹر مرتیں و شہادہ و شہادہ سے کہ
 انہی۔

مطلب اس کا یہ ہوا کہ ان میں آغوش سے ثابت ہے کہ مرتے ہی آدمی جہنم
 میں داخل ہوا ہے اور بہت سی چیزوں سے ثابت ہے کہ جہنم میں داخل ہوا ہے
 اس سے کہ اس کے ساتھ ساتھ وہی شہادہ و شہادہ سے کہ اس کے ساتھ ساتھ
 رہا ہے وہی میں سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ

یہ ہے ماقول اللہ کہ صمد ہا کیوں سے مقابلہ و دشمن تہیں مخالف معلوم
 ہوا تو وہی صمد نہیں ہے کہ اس کی یہ باتی جس سے اس کی یہ باتی یہی وہی
 اللہ کی قدرت و ہر صمد ہا کیوں سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 عیسیٰ صمد ہا اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 قرآن کی تفسیر کہ ہے میں سے وہی شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 کی یہی حدیث سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 لکھے یا انہی انفس المعطیہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 بہشت میں داخل ہو جاتی ہیں۔

مگر اس سے تو کہو بھی نہیں معلوم ہوتا کہ اس میں موت کا گم ہے کہ اس میں

یہ ہے فاضل فی عبادی و ادخسی حسی اور قیامت ہے وہی ولا یس
 اللہ فی سبیل اللہ اموالہ من حیاء عندہ و مہم ہر قوں فرحب
 انہم اللہ من قصہ در عادت شہ و قدر کا دیب سے کہ اس کا سید
 مودے طویل و کا بلہ حواضہ سے کہ پناہ شہادہ و سب سے کہ
 احوال و پناہ میں سے اس میں کٹر مرتیں و شہادہ و شہادہ سے کہ
 انہی۔

یہ ہے ماقول اللہ کہ صمد ہا کیوں سے مقابلہ و دشمن تہیں مخالف معلوم
 ہوا تو وہی صمد نہیں ہے کہ اس کی یہ باتی جس سے اس کی یہ باتی یہی وہی
 اللہ کی قدرت و ہر صمد ہا کیوں سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 عیسیٰ صمد ہا اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 قرآن کی تفسیر کہ ہے میں سے وہی شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 کی یہی حدیث سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 لکھے یا انہی انفس المعطیہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ سے کہ اس میں شہادہ و شہادہ
 بہشت میں داخل ہو جاتی ہیں۔

اسی ربک کا خطابہ روح کو موت سے وقت دیتا ہے اس کا دیا سے نظر نہ رہے گی
 رجوع آجائے اور جب قربت کا دور وگا تو ادھی فی عبادی وادھی جنتی
 جائیگا کی درمنا ریش سے عی رید اس اسمہ بڑی ہایتھا نفس المظلمہ اور
 طاب بشرت باجملہ عند الموت وعند البعث و یوم الجمع۔ لیکن یہاں
 بڑی ہایتھا نفس المظلمہ کی تیس میں تیرے یہ تیس دنوں میں موت سے
 وقت اور قیامت سے دور رہ جائے گی کہ جب موت کا وقت آجائے وقت اٹھ جائے
 جائے اس پر مثال کی سے۔ فی حق تو فرماتا ہے واما بعد فی الجہنۃ
 علیہم عذاب عظیم میں جس میں سے یہ منہ نہیں رہے۔ یہ عذاب کی دل آیت سے وقت
 موت میں چاکر ہے اس سے قتل طو پر حریت صادق آیت بعد از عذاب و شارت سے
 کہ جب موت میں اس آیت کا وقت آجائے اس وقت اس آیت میں آجائے اور میر
 پیش پا کی میں ہے یہ بعد اس آیت جو جہنم کی قرأت ادھی فی جسد عادی سے
 باقی قیامت سے اس آیت کا کو ختم دگا کہ میر سے بعد اس آیت میں آجائے اور امام
 سید علی احمد رحمہ اللہ میں لکھا ہے کہ اس جہاں میں سے بعد از عادی فی عبادی
 پڑھتے تھے جس کا مطلب وہی ہے کہ جس میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔
 قرآن شریف کی پورے آیت جو بھی لکھی گئی اس کے سیاق سے ظاہر ہے۔ قیامت سے دور
 ادھی جنتی کا خطاب دگا کہ میر صاحب پا کی آیت میں پڑھتے اور صرف ادھی
 جنتی سے امتداد کرتے ہیں اس کی مثال جہنم کی ہے کہ یہ شخص سے دعویٰ یا کہ نماز
 سے پاں جائے کا حکم ہیں اور سند میں یہ آیت پیش کر دی کہ حق تو فرماتا ہے یا ایہا
 الدینی منو لا تعربوا الصلوۃ کسی نے کہا وستم سکڑی بھی تو کسی کے ساتھ دور
 ہے جس سے مطلب ظاہر ہے۔ یہی صورت میں ہر موت پر عوام سے جواب دینے کی ہوں

اور آں چاہا ہے مگر آخر لا نظر ہوا الصلوۃ بھی تو کلام الہی سے اہل ایس عور
 یہ اس قسم کا استدلال کرنے والا مسلمان سمجھا جائیگا یہ سمجھا جائیگا کہ قرآن پر اس کو
 یہ کیسے ہو سکتا ہے جو قیدہ و اس کو اپنی بات مانے کہ اس کے اس سے حدیث
 اب ہر اسم صحت دینی و کجی کہ اس میں یہ نہیں باقی حق تعالیٰ پر کی
 میں قیامت کا زمانہ ہے ہر صاحب اپنی بات مانے ہے اس کو حدیث کہ
 حدیث سے اس میں آیت ہیں روایت سے سمجھا جائے اس میں آیت میں اس میں
 اس سے کہ ہر صاحب اپنی بات مانے ہے۔
 زمانہ الحق صحت میں ہر صاحب کی قرآن میں اس سے ظاہر ہے کہ
 اس میں اہل الکذب الا لبوس بہ لبس مولہ میں یہ آیت ہے شہادہ لبس مولہم
 میں ہے تو اس سے مفید مدد ہے۔ آیت شادی شدہ میں آیت لکھتے ہیں کہ میں کہہ رہا
 اور آیت قول ہوں صاحب یہ صیغہ حدیث ہے کہ ہر حدیث آیت سے یہ ثابت نہیں
 اور اس کی حق کا اثر سے بعد از احوال صحت رکھتی ہے۔
 مقصود کہ قرآن آیت اب تک حدیث ضعیف بھی اعتماد کے قابل ہے۔ اس کا ہر نام
 بھی جتے ہیں کہ یہ آیت تو اس سے تحلیل القدر صحابیوں میں اس جہاں کی مدد جو
 جوں تقریب میں اور دوسرے اس سے مسکو نہ لیتے جس کی نصیحت سے اس کے روایک مسلم
 سے گونہ اور اس بات میں ہے۔ ادھی جنتی کا حکم قیامت سے اور روح کو اس
 واسطے لوکا کہ وہ اپنے اپنے اس میں داخل ہو جائیں موت سے وقت اس شخص سے کوئی تعلق
 نہیں اور قرآن میں اس کی تیس حوس عیاس میں ہر مرد و عیاس سے وہ بھی اسی کے
 مطابق سے اس آیت سے اس کی ظاہر سے قیامت کے اس میں کو یہ حکم ہوگا اور جنتی

[illegible]

رہا وہاں میں عیسائیوں کی دولت کے باب میں سمجھتے ہیں کہ اگر وہاں
پس صرف انھوں نے کرپری کی، اور تو دنیا اس کا پیسہ اب نہ سمجھتے ہیں
حدیثیں بھی ان انھوں کے مطابق ہوں تو پھر کو جو وہ یقیناً روز علی و رہے کسی سے غیر ۶۰۰
ایک قسم کی سبکدوشی میں داخل ہے۔

بہت توان شاء اللہ تعالیٰ آنکھ معلوم ہو جائے گی کہ نصوص قرآنیہ اور
حدیث نبویہ اور جمیع امت مسلمہ کی روایات کے باب میں ہمارے مستند ہیں یا نہ

[illegible]

مرزا صاحب ازلیۃ الاولاد میں کہتے ہیں یاد رکھنا چاہیے کہ روحانی علوم اور

ہدیشیں کہتی ہیں کہ سرکش تو ہم ایک جاہل سے ہمیں دیکھو اور موسیٰ بن جعفر سے کہہ دو کہ ہمیں
وہا تو قحط معلوم ہو کہ شرفاں سے نکاح نہیں ملے گی۔

یہا تصدیق ہے مقیم پر شاء اللہ تعالیٰ ہوجو یگانہ شہر ہے کہ نہ
سے ہر ایک آیت و احادیث پروردگار سے تیار ہوں گے مخالفین کے خلاف و اہل حق
کے ہم صاحب آیت کی طرف سے سادہ جاتے ہیں اور اہل حق سے بچاؤ
ہر سے ہوں و ظلم کی باتوں سے ملنے والی چیزیں ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
کی طرف سے آجیہاں گاہیں شریعت شریعت سے ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
جس سے وہ جب اقل ہیں مگر مراد صاحب ہر ہر سے ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

تا کہ ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

یہا تصدیق ہے مقیم پر شاء اللہ تعالیٰ ہوجو یگانہ شہر ہے کہ نہ
سے ہر ایک آیت و احادیث پروردگار سے تیار ہوں گے مخالفین کے خلاف و اہل حق
کے ہم صاحب آیت کی طرف سے سادہ جاتے ہیں اور اہل حق سے بچاؤ
ہر سے ہوں و ظلم کی باتوں سے ملنے والی چیزیں ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
کی طرف سے آجیہاں گاہیں شریعت شریعت سے ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
جس سے وہ جب اقل ہیں مگر مراد صاحب ہر ہر سے ہر ہر سے ہوں و ہر ہر
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

تا کہ ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

تا کہ ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

تا کہ ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں
ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں و ہر ہر سے ہوں

مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
وہ ایک پاکیزہ کتاب ہے۔ اور اس کی تائید سے حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
اور اس کی تائید سے حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
نہالہ رحل میں ہر شے کی تائید ہے۔ اور اس کی تائید سے حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے

میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
اس سے ظاہر ہے کہ مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے

جب ہدایت وغیرہ سے ظاہر ہو گیا کہ قرآن وحدیث کو درست ہے۔ اور اس کی تائید سے
یہ اصول قرار دیا ہے کہ تفسیر وحدیث و آثار صحابہ و اہل بیت علیہم السلام پر قرآن
کے معارف و احوال کی ہے جو معارف مرزا صاحب اپنی دہکرتے ہیں اور دوسرے اہل
کتاب کی مسخر سے ان کو انکار کیا ہے۔ اور ان کے آباء واجداد نے۔ سو ایسے معارف ملنے
اور ان کی تائید سے ظاہر ہے کہ مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے

حدیث بحسب اس حدیث کہ لا بدو کم فی کم و یا کم لا یفسدکم فی کم
اور اس کی تائید سے ظاہر ہے کہ مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے

مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے
مرزا صاحب کی تصانیف کو کتاب آسمان تک پہنچی ہے جس سے اشارہ ہے کہ آسمانی
اور انسانی دوسرے ہر شے کی طرف سے اس کی تائید ہو رہی ہے۔ اور وہ اس کی تائید سے
جب اس کی تائید کی تفسیر بحسب مشاہدہ اور تفسیر کے یہ ثابت ہو رہی ہے کہ مرزا صاحب کا
اقتدار الہام میں لکھا ہے کہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے نہ حدیث میں نہ ملے

کی شہادت پر ظاہر محکمات کے بارے میں صاحب مہروردی اور میں نے
صاحب بغیر اہم مانت مبتدع جہدینہ کو انہیں کی اسی سند سے نقل کر کے لکھے
نہایت پسند آتی ہے۔ یہاں تک کہ ان کے ساتھ ساتھ ہی دیکھیں۔
کی موت تک ایک طرح شقاوت سے جس سے کوئی پرہیز اور پختی پہنچیں۔
نبوی وصیت کے ضروری ہو کہ ہر ایک حق کا طلب و مصادیق کی تلاش میں لگے
اس کے بعد پہنچے ہمارا وقت ہونے کی تقریر کر کے یہاں تک
کہ وہ دروغ ہے۔ اس کا حصہ کوئی بدلہ دیتی ہے۔
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ
ساری بددعا ہے۔ ان کے ساتھ ہی ان کے ساتھ ہی
وہ سب نہیں دیکھیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کے ساتھ ہی
دیکھیں۔

میں عانت بغیر اہم کی حدیث میں چونکہ مرد صاحب کا نام نہیں ہے اس
سے صاحب مہروردی اور میں نے ان کے ساتھ ہی ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
کہ جب وقت پر وہ لکھنا بحسب اقرار مرد صاحب ہر احادیث حدیث سے لے کر اوروں
سے لے کر صاحب کی دیکھیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کے ساتھ ہی
جائیں۔

یہاں یہ مرئی دیکھیں کہ حدیث شریفہ سے لے کر
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی

نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی

نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی

نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی
نہایت ہی بے رحمی سے ان کے ہونے سے ان کے ساتھ ہی

[illegible][illegible][illegible]

پہلے میں سمجھا سب سے پہلے کہ یہ ہے کہ اس کے لئے کہ وہ اپنے وقت پر
نہیں آتا۔ یہ ہے کہ اس کے لئے کہ وہ اپنے وقت پر نہیں آتا۔
یہ ہے کہ اس کے لئے کہ وہ اپنے وقت پر نہیں آتا۔

یہی وہ مسلم ہے جسے ہمارے احمدیہ مبلغین نے بھی ایسی ہی زندگی و حقایق بتائے ہیں۔ وہ ان لوگوں میں سے ہے جو کہ جب تک کہ وہ اپنے نفس کے لیے ہی نہیں بلکہ اپنے قوم کے لیے ہی لڑتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۲۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۳۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۴۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۵۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۶۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۷۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۸۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۹۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔
 ۱۰۔ اے نبی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنی قوم پر بھیج دوں تاکہ تم ان کو بتاؤ کہ میں نے تم کو بھیجا ہے۔

نہایت پروردگار پر ایمان ہے یہ عقیدہ احمدیہ ہے جس کا صحیح چرچہ سے دانے میں
 کی جا ہے۔ خداوند جل جلالہ خود نہیں بنا دیا گیا کہ اس کا بھی معلوم ہو
 اس سے یہ بھی معلوم ہو کہ شہداء جب ہمیشہ رہنے کے واسطے جنت میں لے جا رہے ہیں
 کہ آپ خدا کی شکل پر زمین کے ہر حصہ میں ولید حنفیہ کی نسبت فی احمد
 نظریہ نقل انسانی میں ہوں گے جو احسن صورت ہے۔

انسان پر چلنے والی صورت ہے۔ اس میں بھی وہی شکل ہے جس کا چرچہ
 شریف ۵۵ احمدیہ میں ہے۔ زمین میں وقت کی شکل اور طاق کی شکل ہے۔
 میں نے کچھ کام بھی کیے ہیں مگر اللہ تعالیٰ تعالیٰ میں ہے کہ اس سے
 لے کر یہ ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔ اس میں
 شریف ۵۵ احمدیہ میں ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 بعد ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 کے اندر سے کہیں سے اس کا شمار ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 صورت میں ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 رہے ہیں جس کا حال ان شاء اللہ تعالیٰ معلوم ہو گا اور یہ بھی ثابت ہے۔
 اللہ تعالیٰ نے انھیں ہی لی علامتیں اور فرشتوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہی کما ذکر
 سورہ علی رحمۃ اللہ علیہ کی کثیر معانی عن عیسیٰ بن مریم علیہ السلام و رسول اللہ صلی

عزیزہ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

جس کا چرچہ احمدیہ میں ہے کہ اس کا صحیح چرچہ سے دانے میں
 کی جا ہے۔ خداوند جل جلالہ خود نہیں بنا دیا گیا کہ اس کا بھی معلوم ہو
 اس سے یہ بھی معلوم ہو کہ شہداء جب ہمیشہ رہنے کے واسطے جنت میں لے جا رہے ہیں
 کہ آپ خدا کی شکل پر زمین کے ہر حصہ میں ولید حنفیہ کی نسبت فی احمد
 نظریہ نقل انسانی میں ہوں گے جو احسن صورت ہے۔

انسان پر چلنے والی صورت ہے۔ اس میں بھی وہی شکل ہے جس کا چرچہ
 شریف ۵۵ احمدیہ میں ہے۔ زمین میں وقت کی شکل اور طاق کی شکل ہے۔
 میں نے کچھ کام بھی کیے ہیں مگر اللہ تعالیٰ تعالیٰ میں ہے کہ اس سے
 لے کر یہ ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔ اس میں
 شریف ۵۵ احمدیہ میں ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 بعد ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 کے اندر سے کہیں سے اس کا شمار ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 صورت میں ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 رہے ہیں جس کا حال ان شاء اللہ تعالیٰ معلوم ہو گا اور یہ بھی ثابت ہے۔
 اللہ تعالیٰ نے انھیں ہی لی علامتیں اور فرشتوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہی کما ذکر
 سورہ علی رحمۃ اللہ علیہ کی کثیر معانی عن عیسیٰ بن مریم علیہ السلام و رسول اللہ صلی

عزیزہ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
 علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

انہی باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 کے اندر سے کہیں سے اس کا شمار ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 صورت میں ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔ اس میں بھی یہی بات ہے۔
 رہے ہیں جس کا حال ان شاء اللہ تعالیٰ معلوم ہو گا اور یہ بھی ثابت ہے۔
 اللہ تعالیٰ نے انھیں ہی لی علامتیں اور فرشتوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہی کما ذکر
 سورہ علی رحمۃ اللہ علیہ کی کثیر معانی عن عیسیٰ بن مریم علیہ السلام و رسول اللہ صلی

کے رجوعِ باطنی پر واپس آپ نے دیکھ لیا اسی طرح یہاں بھی جرات سے کام لے کر کہا: ہمارے قرائن و حدیث پر اتوں شائدیں کہہ رہے ہیں یا میں نے؟ جس شخص نے قرائن شریعہ سے تفرقہ مقدم نہیں کیا یعنی اصولی و احادیثیہ امور کا مطالعہ نہیں کیا ہے اس پر آئے اللہ تعالیٰ مدد و علوٰی دکان۔

[illegible]

۱۔ کجا اور کجلی تیسے رہتا رہتا تو یہ معنی میں ہوتے تھے جس معنی میں ہم نے ہلکے ۲۔
 ۱۔ کجا کے نام میں کہ حق میں نہیں کہ وہ لوگ ہماری طرف رجوع نہ کریں۔
 ۲۔ کجا کے معنی میں کہ وہ عشت کیوں نہ پاس اور دور آئیں گے اور ان پر
 ۳۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۴۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۵۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۶۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۷۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۸۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۹۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے
 ۱۰۔ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے معنی میں کہ وہ کجا کے

مکتے سے جس سے قورسہ یعنی عمومی دھرم یا بت کو وہ صادق ہیں

اصل۔ نہ تو شرکاء است قرآن یہ میرا میں مطلقہ وہ بت ہی جو ہے۔

بحال اقرس نہ ہی تخصیص پیش نظر رہا کہ نہ ہی کلیہ میں قرآن شرک میں نہ

مذہب میں پیدا ہی آیت سے جو بھی ہو وہی "یہ آیت" یہ وہمہ

بسیحوں بحمدہم وہستفرون لمن فی الارض الا ان اللہ ہو مدبر

الرحیم یعنی فرشتے اللہ کی تسبیح اور حمد کرتے ہیں اور ان میں نہ تو وہ نہ

کی عظمت اور معافی کا کرتے ہیں "یہ آیت" یہ وہمہ

تو نہ شرکاء سے نہ ہی وہمہ یا نہ ہی وہمہ

اعالیٰ الٰہیوں فرما کر "یہ آیت" یہ وہمہ

و بعدہ ہرگز نہ ہو کہیں وہو کانو انہی لہم ہی

مسلمانوں کو یہ نہیں کہ مشرکوں کی عظمت کی دعا مانگیں اس سے ظاہر ہے کہ فرشتے نہ

مسلمانوں کی عظمت کی دعا مانگیں نہ ہی وہمہ

فرشتوں کو شرکاء کی عظمت مانگیں نہ ہی وہمہ

ہوئی پوچھیں کہ نہ ہی وہمہ تو بت کے شرکاء کی عظمت کا حق بھی نہ

رجوع نہ ہوئی اس سے ظاہر ہے کہ صحابہ میں نہ ہی وہمہ

عام الٰہی میں نہیں سمجھا بلکہ قرآن یہ شریفہ ماکان للنسی والذین امنوا اس کی تخصیص

مسلمانوں کی ہے نہ تو شرکاء کی عظمت مانگیں نہ ہی وہمہ

مردوں کا مدد ہونا دوسری بات سے ثابت ہے وہمہ

لاارض سے مشرکوں کی عظمت مانگیں نہ ہی وہمہ

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

و ہم وہی فصلتکیم عسی الہامیہ یعنی سے اس میں ہرگز نہ ہی وہمہ

یعنی اور یہ فصلت کی تھی کہ کو عاصیوں پر یہ بات نہ ہی وہمہ

مردوں کو مدد مانگیں نہ ہی وہمہ

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

ن طریقہ یہ ہے شریفہ ہے یعنی اسرا تیل الاکروا لعمی النی انصمت

سناچھڑنا بھی شرمگاہ اور بوجہ القبحہ بیعتوں سے ظلم میں شریک نہ ہونا چاہیے کہ
اس استدلال میں لطف خاص یہ ہے کہ انکم یوم القیصہ بیعتوں میں
ظالموں کی تفصیص ہے اور اس سے استدلال یہ ہو رہا ہے کہ گزشتہ ہمیں وہ قابلِ قیامت
زندہ نکلیں گئے۔ مگر خدا کے تعالیٰ نے ان کی زندگی کی خبر دی ہے۔

اور اس حدیث شریف سے یہ بھی استدلال کرتے ہیں۔ حدیث مذکورہ
سے ملتی تھی کہ درود میں یہ دعا ہے۔ یا اے اللہ! میری حالت دیکھ۔ اور
شہادت حاصل کر۔ میں نے سب سے زیادہ اسی نصیب الہیہ لا یرجعون۔ بہت اہمیت
میں ہے۔ خدا صوبہ صوبہ میں الہیہ لا یرجعون کی شہادت پہنچا دے۔ اور
لوگ زندہ نہیں گئے۔

یہ تاہم سب یہ منہ بہ منہ کہ حق تعالیٰ میں قاعدوں کے میں مقرب
سب سے اول مرتبہ انہیں دیکھا اور قاعدہ کے قادیانوں سے
وہیں مسجد مسجد بدھلا وہیں مسجد مسجد بدھلا کر یہاں یہاں چلے گئے
کہہ کی مصالحت سے دعا کی وہاں وہاں گئے۔ اور یہی ہیں۔ بڑے جانی سے
قرآن شریف میں بہت سے قیامت کیوں سے جس کی قیامت کے بارے میں قادیانوں کے
صاف بھی پائے۔ مثلاً کہ وہاں رہیں۔ پادشاہی کے بعد میں یہ طویل ہو جانا جس پر رہا
عرق کوپ میں ہا اکل حاکم عات ہے اور اس کے بعد وقت ایسا ہی ہے۔ مگر وہاں
کل آدمی اور بڑے مر گئے۔ عادیہ ایک مرتبہ ہو جاتی ہے مگر مر رہے ہیں۔ یہی
بھی صاحب اس جہاں اس کے بارے سے رو پھٹ کر میں اس کے اوجہ دریافت مار
سے پتھر میں بار بار شے جان دجنا طاعت ہے کہ مگر وہی عیوض سے وہ یہ قیامت میں
سے چھٹی سے بیٹ میں آدمی کا مردہ بنا خاتمہ ت کے مگر یوں ایسا اس میں ایسے

سے جیسے ہوں گے میں رہتا ہے۔ شیخ مر سنے کو تے اور وہاں بھی لکھا ہوا ہے۔ حدیث
میں یہ بھی مذکور ہے کہ میں نے اس میں دیکھا

ہمارے کاشق ہو جانا خلاف عقل و خلاف عادت ہے ہاں جو اس کے ہرے میں
مریچ سے کہہ تے۔ کیا نہیں ہے۔ مگر صاحب بھی قابل ہیں۔ سب سے
ذوق عادت اس حدیث سے عادت میں جس سے ظاہر ہے۔ حدیث کی حالت
مصلحت سے عادت سے خلاف بھی کرتا ہے اور یہ بھی ضرور نہیں کہ ہر کسی کی درخواست ہم
مات میں ہے۔

یہ کہ با لکھنے کی درخواست میں کوئی عمومی مصلحت نہیں بلکہ عذر کی وجہ سے انکا
ان وقت تھا۔ یہ وہاں وہاں شہادتیں ہیں۔ یہ جو سنا ہے وہاں انہیں
بھی تمنا کرتا اور خلاف عادت اللہ عادت ہو جاتی جس سے اصل وجہ جانی ہے۔ حدیث
اور میں داخل ہو جانے کا بہت سے یہ تھا اور اس سے ہوا تصور ہے وہاں وہاں جس
کا ہے۔ وہیں مسجد مسجد بدھلا وہیں مسجد مسجد بدھلا کر یہاں یہاں چلے گئے
کہہ کی مصالحت سے دعا کی وہاں وہاں گئے۔ اور یہی ہیں۔ بڑے جانی سے
قرآن شریف میں بہت سے قیامت کیوں سے جس کی قیامت کے بارے میں قادیانوں کے
صاف بھی پائے۔ مثلاً کہ وہاں رہیں۔ پادشاہی کے بعد میں یہ طویل ہو جانا جس پر رہا
عرق کوپ میں ہا اکل حاکم عات ہے اور اس کے بعد وقت ایسا ہی ہے۔ مگر وہاں
کل آدمی اور بڑے مر گئے۔ عادیہ ایک مرتبہ ہو جاتی ہے مگر مر رہے ہیں۔ یہی
بھی صاحب اس جہاں اس کے بارے سے رو پھٹ کر میں اس کے اوجہ دریافت مار
سے پتھر میں بار بار شے جان دجنا طاعت ہے کہ مگر وہی عیوض سے وہ یہ قیامت میں
سے چھٹی سے بیٹ میں آدمی کا مردہ بنا خاتمہ ت کے مگر یوں ایسا اس میں ایسے

جا کا۔ ان کے چھٹے کا حق رہا کہ یہ میں انوں میں ہے
ان میں جا۔ پتھر میں بار بار شے جان دجنا طاعت ہے کہ مگر وہی عیوض سے وہ یہ قیامت میں
سے چھٹی سے بیٹ میں آدمی کا مردہ بنا خاتمہ ت کے مگر یوں ایسا اس میں ایسے

التدش یکنس چنی میں سے حد و پے مار پے در تکرار دیا سے پہلے پے

روی ابن عدی وابن ابی الدنیا والیهقی والیو نصیب عن انس

فی کذا لی بعدہ عند رسول اللہ ﷺ فأتته عمو ععبہ مہاجرہ معہ .

بھا لد یبع لہم یامث ان احبایہ وباء المدینۃ فصرحی ایماناً ثم قبض فعمد

رسول اللہ ﷺ و مرقہ ای اللہ مہاجرہ فمد . و ما رہ بعلہ فی یامس

امہ فاعلمہ فاعلمتہا فحوت حتی حبسہ عند قدمیہ فاحذب بہم

فانہ فی سبب سبک صوغ و حبیب لاویں رعد و دحوت لہذا

وعدہ لہم لا یحب عہدہ لاویں ولا یحب فی عہدہ العصبہ ملاحدہ

لی بحمدہ فواللہ ما یفشی کلامہ حتی حوکت قدمیہ والی مبوب

و حہ و طعم و طعم معہ و عاش حتی قبض لسی بک . و ہکک امہ

مردش

حاضر تھے کہ یکنا چھا بڑھی ہجرت کر کے پے مار پے مہاجرہ مہاجرہ

تھوڑے ساں کی کہ تھے

حضرت نے اس کی کہیں پند کر کے انس بکلا و اس کی تجیز و تھیں کا مگر یہ سب

سے ملے کار ہر تھرت سب

پے مار پے مہاجرہ سب پک لہر

حوش سے عام دن تھی اور بڑھتی سے توں و مجبور داتھ اور سب بڑھت سے تھی

صرف اچھ تھی یہ اللہ ایہ مست کر کہ بت پرست دشمن نہیں اور اس میں سب میں دم

بھہ پرستوں جس کے اٹھنے کی کچھ میں طقت نہیں سانس چھپتے تھے

پھر نہیں ہوا تھ کہ اس لڑکے نے پوچھا ہوا

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

یہاں سے اٹھ کر

میں نے اپنے دل سے یہ دعا کی تھی کہ میری زندگی میں
 کوئی ایسا شخص نہ آئے جس سے میری زندگی برباد نہ ہو
 اور نہ ہی میری زندگی میں کوئی ایسا شخص آئے جس سے

۱۔ اسی میں ہے۔ یہ جیسے میں جانتا ہوں۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۲۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۳۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۴۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۵۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۶۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۷۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۸۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۹۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
 ۱۰۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔

[illegible][illegible]

والله اعلم

۱۔ اگر کسی شخص نے اپنے کسی دوست کو اپنے کسی دوست سے ملنے کے لئے کہا ہے کہ "آج کل میں بہت خوش ہوں" تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے دوست سے ملنے کے لئے بہت خوش ہے۔

[illegible]

قرآن کے اس آیت میں "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو
 وہاں سے ہے اور "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو
 "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو
 "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو
 "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو
 "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو "وَأَصْلُ مَتْنٍ" کا لفظ ہے اور جو

۱۔ امت کا دلوں میں اچھل پڑے اور وہ نفسِ ایمان میں کلام ہے۔ کیا یہ
— یوں ہے۔ نفسِ امارت کا اور ایمان کوئی مجھوش ہے۔ یہ ہے۔

میں نے قلمی کاموں میں پوری ممتا سے لکھا ہے۔ یہ ہے جس کی حاصل میں
اب تک کی خدمت کے بعد بڑے سے بڑے شوق سے لکھنے اور پڑھنے
میں پوری توجہ دینا چاہتا ہوں۔ یہ ہے جس کی حاصل دلتا ہے۔

۱۔ یہاں سے طبع ضرور ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۲۔ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۳۔ یہاں سے طبع ضرور ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۴۔ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۵۔ یہاں سے طبع ضرور ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۶۔ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۷۔ یہاں سے طبع ضرور ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۸۔ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۹۔ یہاں سے طبع ضرور ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ
 ۱۰۔ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ اس سے علی بن ابی طالب سے متعلق ہے کہ

[illegible]

یہ بھی حجازیہ علی عمر و سید لائل نبی رحمتیں ہندو بندہ بعد مرزا قاضی احمد

نہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کلام اللہ تعالیٰ فرمایا ہے وہ بھی پانچوں کی بات ہے اور اس
مرتبہ سے کہ یہ سب سچے ہیں پانچوں کے لئے ہے اور یہ سب سچے ہیں
سے کہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یہ سب سچے ہیں
کا کلام ہے جس میں ہے اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

یہ ناموں کا شرعیہ کا ہے اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

نقوب الخیر علیہ السلام یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

اور اللہ تعالیٰ نے جو کلام اللہ تعالیٰ فرمایا ہے وہ بھی پانچوں کی بات ہے اور اس
مرتبہ سے کہ یہ سب سچے ہیں پانچوں کے لئے ہے اور یہ سب سچے ہیں
سے کہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یہ سب سچے ہیں
کا کلام ہے جس میں ہے اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

یہ ناموں کا شرعیہ کا ہے اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں
اور یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

نقوب الخیر علیہ السلام یہ سب سچے ہیں اور یہ سب سچے ہیں

[illegible][illegible]

ایکدو عوامی کے مطابق قرآن شریف میں ہے کہ وہ ہے رسول اللہ کے مددگار
 میں ایک شخص ہوا کہ اس کا نام صاحبزادہ موسیٰ علیہ السلام ہے جس سے مظہرِ رندہ اور

[illegible][illegible]

۱۔ اہل حقانی سے ذہنی شریف میں ایسی ایٹھ کا مجموعہ احیائے اموات کی
مقاموں پر ہیں۔ وہاں الٰہیہ بات ہے۔ اوقات احادیث کے ہیں
معلوم ہوئے۔ مگر مراد صاحب کی رائے ہے کہ نہ کوئی واقعہ گئی ہے۔ نہ احادیث کا زمانہ
چنانچہ فرماتے ہیں کہ دراصل وہ قریب الموت آدمی کی روح میں مسخریہ م کے ہیں۔ یہ
صفت کے لئے مری پہنچا دیتے تھے جس کا مطلب یہ ہوا کہ (نور اللغات) میں عیسیٰ علیہ السلام
میں یہ آئے تھے جو تمام میں مشرقی خاصیت کے قریب الموت یہ اس وقت
کے وقت آئے تھے جس کے ساتھ ان کا مقصد تھا۔ بعد ازاں وہ بھی رہے۔ اہل حق

[illegible]

۱۰۔ اسی وقت کے دار سے بھاگے سو حق تعالیٰ نے اس سب کو کھاکہ سو رہا۔ پھر جب

فہرست مضامین

انوار الحق

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
5	جمال لائق مدظلہ	1
6	تیار لائق رہا	2
11	مرزا صاحب کی کاہنیاں	3
2	مسلم بن عقبہ نے مدینہ کی ہے قریش کی	4
13	امیر المعروف کے شرابی	5
10	ان کے لئے ہے امام	6
19	قصہ خوارج	7
22	ولی کو کیا شکل ہے	8
25	زمانہ کا متزلزل بحسب حدیث	9
26	قاجاروں سے دین کی تائید	10
27	مرزا صاحب نے اپنی بیسویں کی جوشمیدی کی وہ لکھ ہے	11
29	نفا کی امت نبوی	12
30	خوف خند و ہمارا	13
31	حضرت عیسیٰ مسیح کا آکا پوجا حرم امت	14
32	ایک بار کا ہوا ہے وہ خدا کا	15

فہرست مضامین انوارِ حق

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
16	پہلی سالانہ امتحان کا جائزہ	34
17	دوسری سالانہ امتحان کا جائزہ	36
18	مرد صاحب نے کل مسلمانوں کو مشرک قرار دیا	37
19	دہاں امور سے متعلق	40
20	غلامانہ تعلیمات	45
21	بن صہبہ کا دوسرا دور اور دوسری حالت	47
22	شہر کی تسمیہ	53
23	حدیث تسمیہ دار کی اہمیت اور احادیث	55
24	جہاں سے جہاں تک	62
25	مسیح کا شہادت و تحقیق سے ہونے والی	69
26	مکالمہ	76
27	نبی اکرم ﷺ کے چند کلمات	81
28	فکر و خیال	89
29	مرد صاحب کی تحریریں	92
30	قصہ حضرت عزیم علیہ السلام	93
31	مرد صاحب کا دعویٰ رسالت	109
32	قرآن مجید میں قاریوں کا نام (مدا اللہ)	111
33	بہائم کی تسمیہ	116
34	بہائم پر قاریوں و مشعل میں مشہوریت	119

محمد بن عبد رب العزیز والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وآلہ
صالحاتہم اجمعین

پہلی سالانہ امتحان کا جائزہ

دوسری سالانہ امتحان کا جائزہ

مرد صاحب نے کل مسلمانوں کو مشرک قرار دیا

دہاں امور سے متعلق

غلامانہ تعلیمات

بن صہبہ کا دوسرا دور اور دوسری حالت

شہر کی تسمیہ

حدیث تسمیہ دار کی اہمیت اور احادیث

جہاں سے جہاں تک

مسیح کا شہادت و تحقیق سے ہونے والی

مکالمہ

نبی اکرم ﷺ کے چند کلمات

فکر و خیال

مرد صاحب کی تحریریں

قصہ حضرت عزیم علیہ السلام

مرد صاحب کا دعویٰ رسالت

قرآن مجید میں قاریوں کا نام (مدا اللہ)

بہائم کی تسمیہ

بہائم پر قاریوں و مشعل میں مشہوریت

۱۔ یہ نکتہ ہے کہ اس کا بڑا حصہ ہے۔

۲۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۳۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۴۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۵۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۶۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۷۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۸۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۹۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۰۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۱۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۲۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۳۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۴۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۵۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۶۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۷۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۸۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۹۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۲۰۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۲۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۳۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۴۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۵۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۶۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۷۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۸۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۹۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۰۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۱۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۲۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۳۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۴۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۵۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۶۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۷۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۸۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۹۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۲۰۔ جو کہ اس کا حصہ ہے۔

۱۔ خوراک : صحت کے لیے غذا کو صحیح طریقے سے کھانا چاہیے۔
 ۲۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۳۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۴۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۵۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۶۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۷۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۸۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۹۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔
 ۱۰۔ صحت کے لیے جسم کو صحت مند بنانا چاہیے۔

[illegible]

تو یہ کہ وہ شہادت کرے۔ یہ ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے اس سے کہا ہے کہ
میں نے اس سے کہا ہے کہ میں نے اس سے کہا ہے کہ میں نے اس سے کہا ہے کہ

* علم ما تفتقد من العلم، وبما تفتقر من القوة
 * ما لا تملكه من المال، وما لا تملكه من القوة

[illegible][illegible]

مردہ بہرہ ویت پھر جو ہے اس کی ہر طرف سے
 جس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 موصوفہ کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 "ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 جس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے

اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے

قصہ خورشید

جب کہ تھی اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے
 اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے اس کی ہر طرف سے

سے رہا۔ مستیہ سے حال میں یہ بھی یاد نکلتی ہے کہ وہ ایک بڑا نامور اور
اس پر چند سیوہاں ہوں گے اس کی تلاش کروا کر وہ مل گیا تو کچھ کرم سے یہ بھی
اور یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔
یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔
یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔ یہ بھی مل گیا۔

[illegible]

مولوی صاحب کو اپنی طبیعت خدا داد پر ناز ہے کہ ان کی دو پہچان لیتے ہیں کہ
مولوی صاحب کو پہچان سکاں ان تصدیقیں میں کہیں نام صاحب صاحب مولوی صاحب
ایک اور صاحب کے اندر یہ غلطی ہو گئی کہ مولوی صاحب کے واقعہ و مصروفیت و احوال
کے بارگاہ مولوی صاحب کو پہچان سکاں کہ یہ غلطی ہو گئی کہ مولوی صاحب کے واقعہ و مصروفیت و احوال
صاحب کی غلطی سے مولوی صاحب کو پہچان سکاں کہ یہ غلطی ہو گئی کہ مولوی صاحب کے واقعہ و مصروفیت و احوال
مولوی صاحب کو پہچان سکاں کہ یہ غلطی ہو گئی کہ مولوی صاحب کے واقعہ و مصروفیت و احوال
تھے چنانچہ مولوی صاحب کو پہچان سکاں کہ یہ غلطی ہو گئی کہ مولوی صاحب کے واقعہ و مصروفیت و احوال

۱۔ قصہ تاجی کے مجھے معافوں میں تو شریک نہیں فرمایا۔ ظلمہ (ظلم) ایک وقت
 ۲۔ تاجی، مجھ کو یہ اختیار کیا ہے کہ نافی حیطۂ حق ظلمہ منافی ہو گیا اور حدیث
 ۳۔ تاجی اس سے کم نہیں ہو سکتے۔ یہ روایت صحاح میں موجود ہے اس سے معلوم ہو گیا
 ۴۔ تاجی نے یہ بھی نہیں سمجھا کہ وہ اس سے کہیں زیادہ ہے۔
 ۵۔ اہل دین کا نام نہیں لے رہا وہ سب سے زیادہ و خود سے بچتا ہے اور جب
 ۶۔ اہل حق و باطل میں فرق ہے تو باطل میں رہتا ہے اور حق میں رہتا ہے۔
 ۷۔ اہل حق و باطل میں فرق ہے تو باطل میں رہتا ہے اور حق میں رہتا ہے۔
 ۸۔ اہل حق و باطل میں فرق ہے تو باطل میں رہتا ہے اور حق میں رہتا ہے۔
 ۹۔ اہل حق و باطل میں فرق ہے تو باطل میں رہتا ہے اور حق میں رہتا ہے۔
 ۱۰۔ اہل حق و باطل میں فرق ہے تو باطل میں رہتا ہے اور حق میں رہتا ہے۔

بدن خود داشت سلامت نبرد و در کار خود نیاز به دارا سلام رفت
 بر زمین کسی که در ۱۰۰۰ سال قبل از مسیح در یسوع مسیح
 - یسوع مسیح در ۱۰۰۰ سال قبل از مسیح در یسوع مسیح -

اسے سارے شہر کے لوگ دیکھتے تھے جس سے وہ بڑے ہنس مچھکے ہوئے ہوتے تھے
 مگر وہ بڑے دلیر اور بہادر ہوتے تھے اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 اور یہاں تک کہ ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا

ذہب الدین بھاشی فی کمالہم و یعدب الذینہم و ان لم یعدب
 بنحوہم مخالفہ و علامہ و یعدب الذینہم و ان لم یعدب
 فی جاتہ و وہ کہتا ہے کہ یہاں تک کہ ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 یہ ناخلف و کمال ہوتے تھے اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا

انہا کاتب تھیں بنیات میں ہر ایک
 ذہب الدین بھاشی فی کمالہم و یعدب الذینہم و ان لم یعدب
 بنحوہم مخالفہ و علامہ و یعدب الذینہم و ان لم یعدب
 فی جاتہ و وہ کہتا ہے کہ یہاں تک کہ ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 یہ ناخلف و کمال ہوتے تھے اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا

مشتاقا کیف نوادرک و عدب
 و عدب الذینہم و ان لم یعدب بنحوہم مخالفہ و علامہ و یعدب الذینہم و ان لم یعدب
 فی جاتہ و وہ کہتا ہے کہ یہاں تک کہ ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 یہ ناخلف و کمال ہوتے تھے اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا
 ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا اور ان کے دل میں نہ ہراس نہ خوف نہ تھا

فہ لا یانی علیکم رحمہ لا مدی بعدہ شرمہ حتی تلفوا ویکم سمعہ مر
 سیکہ لہذا اس حدیث سے ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ جب محتاج سے مدد سے
 تمہارا دل جوڑی ہوئے ہیں ہر ترکی و غریبی و مزا و زنی ترقی پذیر ہے تو اس زمانے سے
 اقلیہ تیار ہے جس سے ہر شے و کسے و کسے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 و ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

زیر لیون کے ساتھی دینی گنبد حریفان دانش سرماند دستار

نہی حق مودت سے نہایت و شایع ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ایہ کی قدر تیار ہیں اور ہر شے کی قدر تیار ہیں ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 مولوی صاحب ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 رتے ہیں ان کا ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 تب تار میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے
 ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے ہر شے میں ہر شے کی مدد سے ہر شے ممکن ہے

رہنہ کرے گی تو فسعیب الایمان ہو گوں کو اس کی الوہیت کا شب ضروری ہوگا۔

محرر صحابہ نے تجھے کہا ہے۔ جب کہ یہاں کی سیاست کا نام نہیں ہے۔ یہ اس ہے کہ
 پاکستان میں جو لوگ ہیں وہ اس کے لئے خود کو دیا ہے۔ ان کو جس سے کہہ دیا کہ

• بیت صحیح ہیں، ہستی کی شخصیات، جاں میں سرے ہو ناچنا، چہ نہیں تھا کہ مہو ہو گی، محمد
تس صاحب شوق و ہمت، بے رے روعہ سے کشت خالہ، تیر گہر سب صفا
و تحقیق، غلامی غلامی، بے رے روعہ سے کشت خالہ، تیر گہر سب صفا

ہیں تو چونکہ سب میں بہت سی حدیں و ریش مکر و تدبیر صاحب بھی
 کی شریعت کو متاثر کرتے ہیں میرے اجداد و اہل و عیال سے ظاہر ہوتا ہے اس لئے
 عمل میں وہ حد تک پیش کرتے ہیں جو ابھی تک کسی ملک میں ظہور کیا جائے کہ آیا
 یہ یہ شخص معلوم ہوتا ہے یا نہیں تو یہ ہے۔ ان حدوں میں لفظ دجال مقرر ہے
 مگر یہ مقررہ دو بولتے ہیں کہ میرا ہر سے حد ہوتا ہے کہ جس

نہی (نہی) ہی (نہی) کلاہون و دجالون (کلاہون)

[illegible]

وہاں پہنچ کر وہ نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہ نے ایک نیا مکان خریدا ہے۔

[illegible]

۱۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۲۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۳۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۴۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۵۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۶۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۷۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۸۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۹۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔
 ۱۰۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
 اپنے دل سے اس شخص کو محبت کی ہے۔

[illegible]

$$= \frac{1}{\omega} \frac{d\omega}{dt}$$

۳۔ وہاں جس شخص نے چڑھ کر مدینہ شریف کو پہنچے گا اور اپنے ساتھ

۱. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 ۲. $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$ $\frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$
 ۳. $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$ $\frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$

مفسر کسی حدیث کے راویوں میں پادشاہ نے کی وجہ سے حدیث کو موضوع قرار دیا۔
 یہ سب بھی یہ حکام کو بھروسہ ہے کہ شاید وہ حدیث موضوع نہ ہو اس۔
 بعد اسی قیاسی سے اس وجہ سے وہ پیش کرتے ہیں کہ وہ روایت کسی اور طرح
 سے آئی ہو۔

[illegible]

اس کے علاوہ ان کے ہاں ایک عجیب و غریب سائنس کا تجربہ بھی ہے۔

[illegible][illegible]

ہم نے مانا کہ مرزا صاحب ان کا بیٹا ہیں۔ یہی سبھی نے مانا
ہاں جیتے ہیں مگر اس کا یہ جوپہ لوگ کہ خود ازلۃ الودہام ہیں تحریر فرماتے ہیں۔ مستبعد
بہرحمل علی غلطو اس قسم ہے کہ یہ سب سب کے سب یہی کہتے ہیں۔
جانتے ہیں کہ خود کے بچاؤ کے لیے یہ سب سب کے سب یہی کہتے ہیں۔

اگر ہم دیکھیں کہ اس وقت کی تعلیم کے بارے میں کیا خیال ہے تو یہ سب باتیں
 اس وقت کی تعلیم کے بارے میں ہیں۔ اس وقت کی تعلیم کے بارے میں
 اس وقت کی تعلیم کے بارے میں ہیں۔ اس وقت کی تعلیم کے بارے میں
 اس وقت کی تعلیم کے بارے میں ہیں۔ اس وقت کی تعلیم کے بارے میں

[illegible][illegible]

۱۰ پڑھنا سے وابہ ہو کر کسی قوم کی علمی و فکری ترقی کا قیاس کیا جاسکتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اس روایت کے مطابق ہے کہ - سے پاکستان میں سید احمد رضاؒ نے ایک
تجربہ کرتے ہوئے کہ اس موقع پر چوکا ہوا کہ جس کے لئے کہ اس وقت سید احمد رضاؒ
وقت میں اس نے سید احمد رضاؒ کو اس وقت میں اس کا عرض حضرت محمدؐ کے لئے
میں سے اس کے لئے کہ اس وقت میں اس کے لئے کہ اس وقت میں اس کے لئے کہ
سوت اس امر کے لئے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ

۱۔ آپ نے یہ سوچا ہے کہ اگر آپ کو ایک خاص کام سے روکا جائے تو آپ کیا کریں گے؟

[illegible]

مراد صاحب سے رسول پرست مومنان کا قصہ ہے۔ اسی حالت میں یہ حالت
 و اسے میل قد سکال کا ہے۔ قصہ ہمارا کا دعوت نہ شرفا ہوا نہ ملان برزق فرین
 دیا ہے۔ و کاننا پور۔ ویتہ مساجد میں۔ اس لئے کہ میں ضرور ہے کہ حتی الوسع
 لہ نہ سہ قہ یہ۔ بات یہ ہے کہ عرب کا دستور تھا اور اب تک ہے کہ گفتگو نہ
 شافہ۔ تہ بھی قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔
 و یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔
 و یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔
 و یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔ تہ یہ کہ قصہ یہ۔

سے عرض کیا میں اللہ پر قسمیں جانتی ہوگی جس سے مایہ نہیں بخوسناں
 کافا کہیں اور میں جانتی ہوں حضرت اور یہ حضرت یہ کہ میں جانتی ہوں
 یہ کہ میں کہتی ہوں یہ کہ میں جانتی ہوں یہ کہ میں جانتی ہوں
 رفقہ وہ کیا ہو گا

حاصل یہ کہ یہ بات یہاں تک کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کی جائے کیونکہ اس کی توفیق بھی میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں

یہ کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 وہ کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 اس کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں

بعض اہل علم نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ یہ حدیث صحیحہ نہیں ہے

میں یہ کہ

میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں

اب میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں

اولی الامر میں اس حدیث کا جو صاحب اس طور سے روایت کرتے ہیں کہ
 میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں
 کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں کہ میں جانتی ہوں

لئے کاٹیں وہ جس دہلیس لکے کا یکساں کاٹش لکے کا اور مشرق کی طرف مشامہ کیا۔

مراد صاحب نے جہدات مذکورہ حدیث میں کسی غرض سے اختصار کیا ہے چرکی
مہارت یہ ہے لاہل من قبل المشرقی مامو من قبل المشرقی مامو و ممو
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
"وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
مشرق میں مراد صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" میں
المشرقی کے لفظ سے "وہ مشرق کی طرف سے لکے کاٹش" سمجھا درست ہے یا نہیں؟
میں ترجمہ میں "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
شاید من المشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
تہذیب میں لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

ماہو سے کسی نہیں دیکھا ہے کہ وہ صاحب کا لکنا
لکے کاٹش لکے کاٹش کا لکنا یہ لکنا کاٹش لکے کاٹش لکے کاٹش
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے

مراد صاحب نے ترجمہ کا لکنا یہ لکنا کاٹش لکے کاٹش لکے کاٹش
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے

ماہو و ممو میں مراد صاحب نے لکنا کاٹش لکے کاٹش لکے کاٹش
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے

وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے

بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے
بہدہ الی المشرقی مراد صاحب نے من قبل المشرقی مامو کا ترجمہ یہ لکھا ہے
وہ صاحب کا لکنا "وہ مشرق سے لکے کاٹش" اور وہ یہ ہے "تہذیب و تمدن کے تہذیب و تمدن کے

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آنحضرت ﷺ کی یہ تصدیق فرمانا ضرور ہے۔
بلکہ وہ عقلی طور پر ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
مرصعہ صمدیہ جو کتابیں ہے پانچوں سے دو گنا زیادہ ہیں ان کو کہہ سکتے ہیں
تصدیق ہے کہ صاحب پر ایمان سے دونوں سے اور انی علم میں اس کی
اصل یہاں کے پاس ایسا خیال کفر سے کہ نہیں۔

اس کی یہ بات یہ تصدیق میں اس کی رو سے تھی۔ صمدی میں صمد ہے۔
اس کا یہ مطلب تھی تصدیق ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
بلکہ وہ عقلی طور پر ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
مرصعہ صمدیہ جو کتابیں ہے پانچوں سے دو گنا زیادہ ہیں ان کو کہہ سکتے ہیں
تصدیق ہے کہ صاحب پر ایمان سے دونوں سے اور انی علم میں اس کی
اصل یہاں کے پاس ایسا خیال کفر سے کہ نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آنحضرت ﷺ کی یہ تصدیق فرمانا ضرور ہے۔
بلکہ وہ عقلی طور پر ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
مرصعہ صمدیہ جو کتابیں ہے پانچوں سے دو گنا زیادہ ہیں ان کو کہہ سکتے ہیں
تصدیق ہے کہ صاحب پر ایمان سے دونوں سے اور انی علم میں اس کی
اصل یہاں کے پاس ایسا خیال کفر سے کہ نہیں۔

میںوں۔ محنت میں میں کی چرچہ میں کیا کہ اصل میں وہ صمدیہ صمدیہ کے
ابواب جنتی میں ہے۔ صمدیہ صمدیہ کے۔ صمدیہ صمدیہ کے۔ صمدیہ صمدیہ کے۔

اس کی یہ بات یہ تصدیق میں اس کی رو سے تھی۔ صمدی میں صمد ہے۔
اس کا یہ مطلب تھی تصدیق ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
بلکہ وہ عقلی طور پر ہے نہ کہ ایمان سے اس میں عقلی کوئی گرفت تھی نہ ایمان سے۔
مرصعہ صمدیہ جو کتابیں ہے پانچوں سے دو گنا زیادہ ہیں ان کو کہہ سکتے ہیں
تصدیق ہے کہ صاحب پر ایمان سے دونوں سے اور انی علم میں اس کی
اصل یہاں کے پاس ایسا خیال کفر سے کہ نہیں۔

[illegible][illegible][illegible]

اور تھاری توجہ پہ بہت زیادہ دیکھنا کہ عاری و رسمین حدیثوں میں تو
میں ہنس سے حدیث تھاری کی جگہ پر بھی جو وہی گرجی کے نکاح میں
نویس نے اور حدیثوں میں سے ایک ہر صحت سے روایت کی ہے
یہاں پر بہت سے اسماء و اموات کے لئے قیاض کے وقت بخاری کی حدیث
ترجیح ہوگی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم اس پر ایک ہی مطالبہ کیا ہے
تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ مگر اس کا یہ حدیث تھاری
میں تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس
تھاری کی حدیث تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس
تھاری کی حدیث تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس

فاسل حدیث تھاری کی حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث

ماظریہ تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث

حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث

میں صاحب نے کیا وہ حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث
تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث تھاری سے ہے کہ اس میں ہر حدیث

یہاں پر بہت سے اسماء و اموات کے لئے قیاض کے وقت بخاری کی حدیث
ترجیح ہوگی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم اس پر ایک ہی مطالبہ کیا ہے
تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ مگر اس کا یہ حدیث تھاری
میں تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس
تھاری کی حدیث تھاری کی حدیث تھاری سے ہے۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس

تقریباً ۱۰۰ سال پہلے، جب کہ ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔
 ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔ ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔
 ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔ ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔
 ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔ ان کے پاس ایک ہی لائبریری تھی۔

[illegible]

مرتبہ میں داخلہ شدہ طلبہ کی فہرست

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

72 - $\gamma_{\text{un}} = 3 \times 10^{-7}$ = 412

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

[illegible]

میں نے اس وقت تک نہیں پڑھا تھا کہ میں نے یہ کئی بار کیا ہے۔ وہ کتاب
نے اس کو دیکھنا چاہتے ہوئے مجھ پر آمیزش کر دی تھی اور سوال بھی میں ہی
اس کے لیے کیا تھا، اور یہ وہ نادر ہونگا کہ میری تمام بات کی لہجہ اور روح و تصور مسلسل

ناموس پر پھانسا جاتا ہے وہ اس کے جسم پر مصرت و اضمحلال قیاس۔ چھوڑ دینا ہے کہ
اسے لڑائی یا ہرجا بھی نہ لڑے بلکہ وہ اس کے دل پر دھڑکاؤ یا شہداء کو بے قیاس و اضمح
الہدیا کے ساتھ قوی معصومیت و حلقہ سے اٹھائے دے کہ پڑھنا چاہے
اسے کسی قسم کا اضمحلال نہ ہو۔

یہ دعا بھی دیکھو جس کا تعلق وہ حضرت سے ہے اس سے بات
وہی کہ کافر سے ہے یہ نہیں جانتا وہاں پہنچتی تھی اور اس کا ہر جانا
ان کے ہاتھ میں ہے۔ یہ دعا ہے کہ جس کا ہر جانا وہ حضرت سے ہے ہر جانا
فرمان میں ہے۔ نہیں اس کا ہر جانا وہ حضرت سے ہے ہر جانا
وہ دعا ہے کہ جس کا ہر جانا وہ حضرت سے ہے ہر جانا

میں نے یہ ہے کہ جو کچھ حضرت نے فرمایا تھا وہ سب غلو اور جسٹ ہے۔

عدالت نے راجہ علی احمد سے فرمایا تھا کہ تم مل جل کر راجہ کے ساتھ جنگ کرو گے اور تم

چند روز بعد اسی سال تمام ہوا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے اپنے

محرم میں اور برے مہینے میں "آپ" ہوں ہے۔ یہ ایک قسم ہے م۔

وہاں سے لوگوں کو روکا گیا۔ انہیں یہ بتایا گیا کہ یہاں کوئی کام نہیں ہے۔

[illegible]

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

1. *Chlorophyll a* (Chl a) is the primary photosynthetic pigment in most plants and algae. It is a green pigment that absorbs light energy in the blue-violet and red-orange regions of the visible spectrum.

100

[illegible]

ناتمامہ ہے اور اس کے ساتھ ہی کہ یہ ایک ناقصہ ہے۔

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

پھر سے مراد کا۔ کچھ حضرت سے محمدؐ کے والد کا۔ اور باقی محمدؐ کے

۱۰۔ حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ نے جنگ ۱۰ سال سے پہلے سے

1000

مجلس شورای اسلامی

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔

۱۰۰ اور دوازہ کی مسجد و مسجد کے کھولنے سے مراد ہیں۔

انفرت علی ...

آئے اور کہا کہ آپ آمرانہ کو جو نیچا پہننا چاہتے ہیں وہ یہاں نہیں ہے۔

ہاتھ دھو کر کھانے پینے سے پہلے ہاتھ دھو کر کھانے پینے سے پہلے

[illegible]

حسد یہ مظہرِ خدا ہے جس سے لوگوں کے دل سے کجی کے شجر ہوتے ہیں۔
 یہ کلمہ جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر و یاد سے دل کا مایہ سا غمٹا جائے تو اس شخص سے کجی نہیں
 نکلتی ہے بڑی بڑی مصیبتیں پہنچیں گی۔

جہاں سے اس نے اپنے دل سے اس کی طرف سے ہر لمحہ محبت کی بات کی ہے۔

[illegible]

مارن اسی دلیہ میں بدنامی ملے۔ اس شے میں عاید ۱۹۰۰ء میں
 اس میں مشغول رہا تو نہ سہ ہوا تو نہ شے کہ یہ جس شے سے مراد
 جب خوش ہوتا اس میں کود پڑتا و خوش پیتا ایکہ دارچ کا اردو اس غرض سے کیا۔ جب

[illegible]

انوعہ کل جبار عید فہا انا ذاک جبار عید
 اذما جنت دہک ہم حشر فقل یارب مرسلی وید
 حضرت علیؑ کہتے ہیں جب جنگ میں سے واپس تشریف لائے تو طریق سے
 آیا کہ میں نے یہ سنا کہ وہ لوگ جو بدعت میں ہیں انہیں اس سے
 منع کیا گیا۔

ایک بار دیکھا کہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے پاس لے کر آیا۔ کتا نے اس شخص کے پاس سے گزر کر ایک کتا خانہ میں گھر گیا۔ اس شخص نے کتا کو اپنے پاس لے کر آیا۔ کتا نے اس شخص کے پاس سے گزر کر ایک کتا خانہ میں گھر گیا۔

[illegible]

خید کا سبب ہے کہ وہ جلیلہ کاریں ۱۱۔ ۱۲ کی سے پوچھا دوسرے عمر
 ۱۳ کا قریب ہے۔ یہ بھی ۱۴ کی جاتی تھیں ۱۵۔ ۱۶ کے لئے۔ ۱۷ کا عمر میں

معد بن مستنبر کا شکار ان کے دو ساتھیوں کے ہوا اس کے وہ بڑے تھے۔

معد بن مستنبر کے ساتھیوں میں سے ایک شخص تھا جس کا نام تھا۔
یہی عمر بن عبد حمزہ تھا۔ یہ شخص بھی ایک بڑے طاقتور شخص تھا۔

وہ ایک قیامت خیز شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔
وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

وہ ایک بڑے طاقتور شخص تھا جس کا نام تھا۔

کہ جس کی وہیں معلوم کریں قرآن وحدیث پر اعتراض ہونے لگتے ہیں قرآن میں اس کی
وہ شخص مانا جاتا ہے کہ قرآن وحدیث میں تحریف و تاویل کر کے نئے حیات سے اس کی
اس سے اصلاحی پہلو نکالتے ہیں۔ اس شخص سے یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس سے
والی نظیر پر حوالہ دیتے ہیں کہ اس سے لانا حاصل ہوسکتا ہے کہ وہ
نصاریہ اور یہودیہ کے عقائد کا اس حدیث سے لانا حاصل کیا گیا ہے۔
کتاب ولاصورہ ان کے لئے کہ میں یہاں تصویروں سے اس میں رت سے لیتے ہیں
بات ہے۔ ہر صاحب سامع یہاں سے کہ میں ان میں سے کوئی نہ لے سکتا ہوں۔
صاحب نے اس کے حوالہ کا کوئی بھی دے دیا ہے۔

اس میں میں نے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
بعض لوگوں نے کہیں اس میں اصلاح کی گئی ہے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
یہ بات کہ میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

اس سے یہ تحقیق میں ایک کتاب میں سے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔
اس میں میں نے اس میں سے یہ بات کہہ دی ہے کہ میں نے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

[illegible][illegible]

فرمایا حضور ﷺ نے جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

اور میں نے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی قرآن میں پڑھے گا وہ میرا حصہ ہے اور جو میرا حصہ ہے وہ میرا حصہ ہے۔

تہاں شیش پٹیل با سہ شیش و لکڑی سے بنی ہوئی تھی جسے وہ
 صبحان دہی میں کھانے لایا۔ پھر اس کے قریب معلوم ہوا کہ کھانے کے
 کوس پر چڑھ کر کھانے کا کام لیا۔ یہاں تک کہ وہ کھانے کا
 ان قدر شہہ ہو گیا کہ وہ کھانے کے لئے کھانے کے لئے
 تھیں۔ چہ قد تہاں۔ مگر کسی جسم کو آسمان پر لے جانے تو اس کی تہاں
 تھیں۔ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
 تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

قولہ: قرآن شریف سے جو کچھ کے لئے کی چودہ سو برس مت غمراہی مانجے۔

[illegible]

فقہ الارض و النعمی دھرم بد تقدروے ۔ صورتیں ایک مرد صمدیہ ۔
 سن ۱۲۷۷ کے عروسی آیت جو اس شخص سے نکاح تھی ۔ پٹنہ ۔ پٹنہ ۔ پٹنہ ۔
 دپ چائے گا دھرمی کج نہیں ہے لکھا اس میں بھی تحریف ۔ تہا ۔ تہا ۔ تہا ۔

[illegible][illegible]

۱۔ حق تعالیٰ نے ہر انسان کو اپنے لیے ایک خاص کام دیا ہے۔
 ۲۔ اگر انسان اپنے کام سے غافل ہو جائے تو اس کا دل بیمار ہو جاتا ہے۔
 ۳۔ انسان کو اپنے کام میں محنت کرنی چاہیے۔
 ۴۔ انسان کو اپنے کام میں سچائی کرنی چاہیے۔
 ۵۔ انسان کو اپنے کام میں جہاد کرنی چاہیے۔
 ۶۔ انسان کو اپنے کام میں شجاعت کرنی چاہیے۔
 ۷۔ انسان کو اپنے کام میں ہمت کرنی چاہیے۔
 ۸۔ انسان کو اپنے کام میں صبر کرنی چاہیے۔
 ۹۔ انسان کو اپنے کام میں استقامت کرنی چاہیے۔
 ۱۰۔ انسان کو اپنے کام میں کوشش کرنی چاہیے۔

۱۔ قرآن شریف میں قادیان کا نام ہے۔

۳۔ حدیث شریف میں قادیان الفاظ و مشق یہاں کیا ہے۔

میں نے جس کی شہادت سے اتفاق کیا ہے

— ۱۷۸ —

[illegible]

ہوں۔ یہ سوائے غریبوں میں غلطیوں کا عام و فقیرانہ رجحان ہے۔ اور
 ہر دست و پاؤں بدنامی کے ساتھ ساتھ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 کہ یہ ہیں ست ہزاروں سالوں سے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 قائم ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 بلکہ زیادتی کی گاندیش ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 ہوگی اور گئے پچھلے بہانوں کی آہٹیں بڑھتی جائیں گی۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 قرآن کا یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 یا قرآن کا یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ

وہ دور کہ اس وقت تو یہ کم کلمہ کہ پریشانی این سندھو

اس بہم میں یہ نہیں معلوم ہوا کہ انا اللہ کی خمیر کی طرف پھرتی ہے۔ اس لیے
 طرف ہے تو چنانچہ مصاحف میں اس لئے کہ جو قرآن کا یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 کا نام ہے مروجہ ہے کہ اگر مرزا صاحب کا اس پر راضی ہونا دشوار ہے تو یہی کہ
 کہ اصل قرآن ہیں جو صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے
 قائم ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 کا نام ہے کہ یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 کیا وہی وہی ہے کہ یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 کہ یہی مطلب ہوتا تو مثل دوسرے برعکس سے مولانا کے جوتے یہ ہوتا مرزا

صاحب خود کہہ دیجئے کہ انا اللہ کی خمیر میری طرف پھرتی ہے اور جہاں قرآن شریف
 میں انا اللہ کی خمیر میری طرف پھرتی ہے اور جہاں قرآن شریف
 چلی ہے اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 جبہ و نقد پر نظر سے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور مرزا صاحب کی یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ

صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور مرزا صاحب کی یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 صورت میں مرزا صاحب کی یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 شریف کا یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 ایسا شیطانی ہے یا یہ ہے اور یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ
 اور صاحب کے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ مروجہ ہے۔ اس لیے یہ بدنامی کے ساتھ ساتھ

حاصل یہ کہ قادیان مثیل، مشعل سے جیٹا موم کی جتنی سیڑیاں ایسے ستیوں میں
امیہ آتے رہتے ہیں اس کے خود بدلت قادیان میں جس پر پھیلا ہے تو اس میں
اس سے ظاہر ہے کہ وہ فتنہ موت کے قابل نہیں سمجھی تو اس سے پہلے کی جیٹوں
میں آتے رہتے ہیں۔ مگر ختم ہوتے سے قابل ادا نہ ہوتے رہتے رہتے تھے۔ جبہ
قادیان کا موم کی جتنی ہونا ثابت ہے۔ اس کی جیٹوں میں جیہ آتے رہتے ہیں۔
ماتھوں پر یہ موم پڑا ہے۔ میں نے اس میں سے دھیرے دھیرے تو اس کو دھیرے دھیرے
آمری لیا۔ میں نے موم کی جیٹوں کو نہ جھینکا کیا میرا۔ وہ معلوم و آداب میں نے موم
نبوت میں کیا ٹھیک ہے۔

مرزا صاحب ہاتھ میں قادیان سے تو اس دور میں قادیان سے میں نے
نے تو یہی سے یہ سنا ہے۔ قادیان کا موم کی جتنی ہے۔ بولی اس میں ظلم کا یہ واقعہ تب
لوہی سے ثابت ہے کہ غیر موموں میں پڑا گاڑا ہو ہوا اس کا کارکنیں۔ مگر مرزا
صاحب پر وہاں کے لوگوں نے ہارشی ہو کر وہ بھاری سے اس میں موموں میں بڑھ کر مرزا
صاحب سے مسلمانوں کی سزا دہی اور شہادت موم کا کون وقیع ہے۔ دھار سے ظلم
و مشعلیں دھار پر گاڑ کر اور صحت و دھار پھار کی کہ الہاں۔ جس کو آپ دیکھ چکے اس کی
نئی کتابوں کو لکھا کہ شریک سے بھری ہوئی ہیں اس کے اعلیٰ درجہ سے اقتدار جی میں۔
اور تاجین دھار میں دھیرے دھیرے شریک کا نرم گھاٹاں کے ہی کی مشعل میں حریت وادہ ہائی
اس کے مصداق خوں میں بیٹھے کی کتاب میں قریب میں تحریف کر کے بگاڑنے کا
گویا جہز الفہم۔ نبوت و درہمست کا دعویٰ کر کے اس سے ہی کی رہاست جو قیامت تک
قائم ہے چھینا جاوے اس پر بھی مگر وہ لوگ برہم رہے ہوئے تو حد اور سوس نے پاس اس کا نام
کس رسم میں لکھا ہاں اور ہر چشموں میں۔ کی کس وجہ سے جتنی اور بے میرتی ثابت

ہوئی گیمایا ہے غیرت مسلمان ہو ممکن نہیں کہ اتنی باتیں نہ کر سکیں کہ جیٹ جوش میں
ناتے۔ مرزا صاحب اگر کو شہادت کی حمایت میں نہ ہوتے تو دیکھتے کہ قادیان ہی کے موم
کیا کرتے اب بھی کی اسلامی عظمت میں اپنے تصدیقات سے جو میں اور پھر دیکھیں کہ یہ
کیجیت ہوئی ہے۔ مرزا صاحب تو گور مس کا بہت شکر یہ ناچا ہے مگر اس کے شریک کہ
گور مس کو جال پہنے ہیں جیہ کہ مرزا صاحب کا موم راہ طوبہ موم میں لکھا ہے اور وہ قادیان
کی گور مس کا موم ہے۔ کہتے ہیں یہ کہ اس کو مشعل سے ساتھ تشبیہ سے ہے ہیں جس کا
مطابق ساف ظاہر ہے کہ جیسے مشعل کی عظمت سے حضرت مام میں ہیں پھر ظلم اور بداد
سے ادا کام جی ہو۔ قادیان کی عظمت سے بھی یہی ہو۔ اور ہر شخص جانتا ہے کہ
حضرت امام حسین علیہ السلام میں ہو جس سے مرزا صاحب کی عظمت کا یہاں
میں بعد تشبیہ سے ہو۔ اس شرع سے کہ مشعل کی مدح ثابت ہے مگر مرزا صاحب
اس کی خدمت اس بنا پر کرتے ہیں کہ اس میں حضرت امام حسین علیہ السلام پر مختصرات کا ذکر ہے
پہاں میں بعد ظلم ہوا۔ حضرت کے شہادت کا واقعہ جو یہاں لکھا اس میں کہ مشعل کا
نام بھی ہوتا تو یہ سمجھا جائے کہ یہ شہداء کا ظلم ہو گا یہ طرف اس سے حاصل طور پر صریح مشعل کی
تقریب کی جیسا کہ ابھی معلوم ہو مگر صرف اس بنا پر کہ یہ دھار میں کسی شہر میں ظلم ہو اور
ایسے شہر کا نام یہی ہے اس ظلم کی طرف اشارہ ہوتا ہو تو یہ نام آہیکا کہ جہاں مذہب ظلم کا نام
قرآن وحدیث میں آئے اس تمام انہوں کی طرف اشارہ ہو جائے جو حضرت علیہ السلام پر اس
بارہ سال تک ہوئی رہیں جس کا حال متعدد عاریت میں موجود ہے اہل اسلام پر اپنے نبی
کریم علیہ السلام کی اونی تکلیف کا صدمہ اس قدر ہونا چاہیے کہ اپنی یا اور کسی کی موت سے ہو چہ
جائیکہ اتنی عزت مدید و تکبر ہم صدمت و تکلیف شوقہ جی رہی ہے جس سے حضرت کی عزت
پچھلے آثار کے سے اشارہ اس تمام انہوں کی طرف ہو تو وہ شہر موم رہا بقول مرزا صاحب

(معاذ اللہ) صاحبِ مہر نے جو یہ حال لکھا ہے کہ حدیث سے ہر صاحبِ حق کا مقصد یہ ہے کہ ثابت کر لیں کہ یہ سب کچھ اس و مہر سے کہ سرتے سے لکھ چکے ہوں۔ علم و پختگی سے وہ منہ نہ اور مہر شہر مہر میں ہوں۔

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

بہ مقصد صاحبِ مہر کا یہ ہے کہ ہر صاحبِ مہر میں ایک صاحبِ مہر ہے۔
اس کی وجہ سے ہر صاحبِ مہر میں وہ ہے کہ ہر صاحبِ مہر میں ایک صاحبِ مہر ہے۔
مہر سے ہر صاحبِ مہر میں ایک صاحبِ مہر ہے۔
مہر سے ہر صاحبِ مہر میں ایک صاحبِ مہر ہے۔

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے

مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے
مر صاحبِ مہر و مہر سے اس سے میں صاحبِ مہر کی وجہ سے



جہا الحق والحق
قہر تہ مولانا ازاد محمد حنیف از الدین رحمہ اللہ علیہ
عہدہ پیمائش شریعہ

○ حالات زندگی

○ رزق و دیانت

[illegible]

آپ نے ان میں سے سو میرے ساتھ لے کر آکر رکھی ہے۔ وہ رچ بھر تھیں۔
آپ نے ان کو لے کر آکر رکھا ہے۔ ان کو سمجھنا ہے کہ جو کچھ ان کی فحش ہے
تحت آپ نے تحریر "حرک سوالات" کی حمایت کی ہے۔ آپ نے ان کو صرف خود انگریز کی
محکمہ میں حصہ لے کر رکھا ہے۔ ان کی سب سے زیادہ فحش ہے۔ ان کی
آپ نے ان کو لے کر آکر رکھا ہے۔ ان کو سمجھنا ہے کہ جو کچھ ان کی فحش ہے



مَعْيَارُ الْمَسِيحِ

نصيف ضيف

حضرت مولانا محمد ضيف
تأليف

چهارمین سال ضیف

[illegible]

جس حضرت کا ذکر ہے بہت سے مسائل اور حدیث میں اس سے ہیں مانگنا
صاف ہیں مثلاً ایک تو یہ کہ وہاں حضرت علیؑ کے زمانہ میں نہیں آیا آپ نے مہاجر
وہابیوں کو روک رکھا تھا۔ اور یہ بھی موجود تھے مگر انہیں حضرت علیؑ سے جانا تھا۔ ان سے ان کا خطاب
نہیں فرمایا تھا۔ دوسرے یہ کہ جس وہاں کی حضرت خیرا سے روکے ہیں۔ اس کے شر سے امان
میں رہنے کا سبب سورۃ ہنک کی اول آیتیں قرار دی ہیں۔ ان خصوصیات کے آگے سب سے
سب سورۃ ہنک کی آیت ہے۔ ترجمہ سے اس میں ملتا ہے کہ اور ہر جہاں اور ہر

[illegible][illegible]

ن سے یہی مل سکا۔ وہ تو بھی نہیں سمجھتے مگر کروڑوں کے مالک ہیں مگر سب سے بڑا کر یہ امر قتل جنس ہے کہ کسی کو اپنے زمین پر مجبور نہیں کرتے اور یہ نہیں تیں آئے۔ جس میں خطر ملے گا اور جدھر جائے گا ادھر لائے گا جگہ ازالہ حیثیت عربی میں فرد جرم لگانے کا اندھ دیکھا، اس میں صرف یہ شخص ہی ہوگا جس طرح حضرت علیؑ کو مارا پٹلے میں اور یہ بھی معلوم ہوا ہے آپؐ کی گاڑی کو دھواں کا گندھ قرار دیتے ہیں گویا دھواں اور

میں نے کیا کیا؟

الطبعة الأولى ١٩٧٤

[illegible]

[illegible][illegible]

ہم اس سے بچ کر کہتے تھے اور ہم یہ کہتے تھے کہ: "جسے ہمیں جرم میں تپا کر چاہو اس
آیت کو کہیں سے کوئی بل نہ آئے مگر۔ یہاں سے گا کسی پہلے مرے گا۔" یہاں سے
ہمیں پڑھو ساری آیت۔ کہ حدیث میں حضرت سے جس طرح کہتا ہے کہ: "میں مرے گا
اور مرے سے مٹی بندوں کے نام ہے۔" کہ: "میں میں سے پیدا ہوا اور جو؟" وہ کہتا ہے
یہ تعریف میں عام ہے۔ دیکھا۔ آپ فرمائیے کہ: "میں مرے گا۔" اور حضرت فرمائیے کہ: "یہ
وہ تو ساری عمر اگر پڑوس کے ملکوں میں رہا ہے ان کے بدل کا حاصل نہیں۔"

ہم وہ خط لکھ رہے تھے۔ نقل سے ہیں وہ جوں سے نکھر رہے تھے۔ راس سے پاؤں
جیسے تھے۔ س سے۔ چھٹے سے سر صاحب فالس ہو رہا تھا۔ پنا چھٹے سے راس کی
پنا چھٹے سے۔

نقل اصل خطوط جو مرزا صاحب قادیانی نے مرزا احمد یک

اور دیگر رشتہ داروں کو بھیجے تھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد (صلى الله عليه وسلم)

محمدہ (میں)

مذہبی تویم میں ایک صاحب سیدہ تعالیٰ

سلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ قاریں میں حسب ذیل باتیں یاد رکھو اور فراموش نہ کریں

نہیں جو خیر کی تلقین دے اور اس کے بعد جو باتیں چاہے اسے یہ باتیں یاد رکھیں اور اس کے بعد

نہا جگہ پر اس صاحبہ مددگار خلی نظار ہو، مجھے یہ ایک خاصہ شہرہ ملا۔
معرفت عمر، اعلیٰ فہر صاحبہ سوچی خیر صاحبہ سے ملے ہیں اور ان کو تھوڑے۔ میں نے مراد صاحبہ کی تصاویر
موجود ہیں۔ ۱۴ تاریخ ۱۴۰۰ء میں ان صاحبہ سے خط لکھا کہ ان صاحبہ سے ملے ہیں اور ان کو تھوڑے۔ میں نے مراد صاحبہ کی تصاویر
موجود ہیں۔ ۱۴ تاریخ ۱۴۰۰ء میں ان صاحبہ سے خط لکھا کہ ان صاحبہ سے ملے ہیں اور ان کو تھوڑے۔ میں نے مراد صاحبہ کی تصاویر

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مفتی محمد امجد علی شیر جگ صاحب سرتقوں

[illegible]

Journal of Management Education

عقل اصل دطرر اسباب جو نامزدہ عزت بی بی تحریر یہ تھا

محمد بن عبد الله بن عبد المطلب

— 19 —

1.

$$b_{\alpha} = \frac{1}{N} \sum_{i=1}^N x_i^{\alpha} = \frac{1}{N} \sum_{i=1}^N x_i^{\alpha} - \frac{1}{N} \sum_{i=1}^N x_i^{\alpha} = 0$$

راقم مرزا غلام احمد از لودھیہ سابقہ پنجاب ۲۴ مئی ۱۹۰۱ء

جہاں کئے گئے ہیں ان میں سے بہت سے گناہ ہیں جنہیں ہم نے نہیں کیے۔

[illegible][illegible]

1

[illegible]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "لَا تَقْرَأُوا حَتَّى تَعْلَمُوا كَيْدَ بَنِي دَجَّالِينَ" أَلَمْ يَكُنْ مِنْ دَلَالَتِهِمْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ

[illegible]

و عن نوبال لال في رسالته انه لا تقوم مساعده مدني بها في هي هي
 باجسر كين و حى بهادر لا و ما و ما معكول في هي بايون كد يون
 كدهم يرشم به هي و انا خاتج نبيون لا هي بهادي. هذه طبعه صاحب

ترجمہ مدیت ہے تو ہن سے :۔ رسول اللہ ﷺ نے قائم ہوئی قیامت یہاں تک کہ کفر و ایمان کے فیصلے پہنچی امت سے شرکوں کے ساتھ اور یہاں تک کہ جہنم کے رولاد تحقیق قریب ہے کہ ان کے ہمراہ امت سے نہیں جوئے ۔ مگر اس سے دوسری ہی ہے درشل (خود رس کریم ﷺ) خاتم النبیین جوں اسی نبی سے جو

در ابتدا، در هر یک از این روش‌ها، یک سری از داده‌ها را به عنوان داده‌های آموزشی و بقیه را به عنوان داده‌های تست می‌گیرند. در روش k -تایی، داده‌ها را به k بخش مساوی تقسیم می‌کنند و یکی از این بخش‌ها را به عنوان داده‌های تست و بقیه را به عنوان داده‌های آموزشی می‌گیرند. این فرآیند را k بار تکرار می‌کنند و در نهایت، میانگین نتایج را به عنوان نتیجه نهایی می‌گیرند. در روش k -تایی، اگر $k=10$ باشد، یعنی 10 بار این فرآیند را تکرار می‌کنند و در نهایت، میانگین نتایج را به عنوان نتیجه نهایی می‌گیرند. در روش k -تایی، اگر $k=10$ باشد، یعنی 10 بار این فرآیند را تکرار می‌کنند و در نهایت، میانگین نتایج را به عنوان نتیجه نهایی می‌گیرند.

يملكك عرب وجلال من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي (ابن ترمذی، ابوداؤد)
رواية لا يوافق من الدب الا يوم لهرول الله ذلك اليوم حتى يبعث فيه
رجل من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي يملأ الارض
فسك وعدلا كما مضت ظلمه وجوراً وعن ام سلمة قالت سمعت رسول
الله يقول سيدي من غمسي في بلاد طلمه (ابن ترمذی، ابوداؤد)
نحوه في اهل بيتي سيدي من غمسي في بلاد طلمه
لائف بسلا لا من بسط وعدلا كما مضت ظلمه وجوراً سمك مع
سلس

نکاح جاریت سے صلہ محرم ہوا کہ ہم مہدی سید ہوگا اور ان کا نام محمد ہوگا
وہ سید الدخان ہے جس کا نام ہے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
مہدی ہے عام بظاہر ہوا یہ شخص تبارک و تعالیٰ کی بعثت مہدی لا
عیسیٰ علیہ السلام جس پر تم کا پورا رور ہے۔ اولاً یہ وہ ہے جس کا نام ہے محمد
شمالیہ بن جزری وغیرہ کہ ان کی حدیثیں روایت آئیں کہ وہ
میں تھا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ بے شک ہے اب تم ان کو
تا مہدی بن پل ہو کہ ان مہدی بعد مہدی مسطور لہی ہو
ولاد محمد وعیسیٰ علیہ السلام لا عیسیٰ بدرم نہایت سے مہدی بن
ن کا وہ ہوتا تھا کہ ہے وہ ہے۔

میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ بے شک ہے اب تم ان کو

يملكك عرب وجلال من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي (ابن ترمذی، ابوداؤد)
رواية لا يوافق من الدب الا يوم لهرول الله ذلك اليوم حتى يبعث فيه
رجل من اهل بيتي يواطى اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي يملأ الارض
فسك وعدلا كما مضت ظلمه وجوراً وعن ام سلمة قالت سمعت رسول
الله يقول سيدي من غمسي في بلاد طلمه (ابن ترمذی، ابوداؤد)
نحوه في اهل بيتي سيدي من غمسي في بلاد طلمه
لائف بسلا لا من بسط وعدلا كما مضت ظلمه وجوراً سمك مع
سلس

نکاح جاریت سے صلہ محرم ہوا کہ ہم مہدی سید ہوگا اور ان کا نام محمد ہوگا
وہ سید الدخان ہے جس کا نام ہے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
مہدی ہے عام بظاہر ہوا یہ شخص تبارک و تعالیٰ کی بعثت مہدی لا
عیسیٰ علیہ السلام جس پر تم کا پورا رور ہے۔ اولاً یہ وہ ہے جس کا نام ہے محمد
شمالیہ بن جزری وغیرہ کہ ان کی حدیثیں روایت آئیں کہ وہ
میں تھا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ بے شک ہے اب تم ان کو
تا مہدی بن پل ہو کہ ان مہدی بعد مہدی مسطور لہی ہو
ولاد محمد وعیسیٰ علیہ السلام لا عیسیٰ بدرم نہایت سے مہدی بن
ن کا وہ ہوتا تھا کہ ہے وہ ہے۔

حافظا وحرار رحمہم

یہ کہ صاحب ہوا کہ پناہ محمد صاحب تبارک و تعالیٰ
وہ صاحب تبارک و تعالیٰ کے لئے ہے پناہ تبارک و تعالیٰ
میں تبارک و تعالیٰ کے لئے ہے پناہ تبارک و تعالیٰ
میں تبارک و تعالیٰ کے لئے ہے پناہ تبارک و تعالیٰ

ہیں ۔ مستملقہ میں حدیث لامہدی لا عیسیٰ من عربہ حدیث
محمد اکرم صبری رحمہ اللہ کا قول ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے ۔
یہ " اگر ہمارے دلوں کی تردید محمد اکرم صاحب کے یہی قول سے نہ ہو ورنہ
شیخ محمد اکرم صاحب کا قول ہم بعد نقل کرتے ہیں ۔ شیخ محمد اکرم صبری رحمہ
اللہ قہاس لاور کے صلیحہ پر بروہی غزوہ کی تصدیق فرماتے ہیں یہ ہے ۔
یعنی بر غزوہ کی روح عیسیٰ و مہدی بروہی کند و زول مہارت یہ
یہ حدیث لامہدی لا عیسیٰ من عربہ " امام احمد رضا صاحب رحمہ
اللہ کے صلیحہ کے لئے ہیں " یہ حدیث صحیحہ ہے " دوسری حدیث
" یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

یہی تو سر مراد ہو کہ ہے اپنے مطلب کی عہد اس میں سے ملے لی اور اپنے
دلوں کی تردید کی عہد مہداری ۔ دوسواں جو پنی تفسیر میں لکھا ہے اور اس سے کہ
سواں ہے کہ " اس وقت ام کتاب کو کل مجموعہ حق " یہ حدیث صحیحہ ہے
اور عظمت عیسیٰ و مہدی کی اور حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

سوال کیا عہد تیسری حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

سوال کیا عہد تیسری حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے
یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے " یہ حدیث صحیحہ ہے

لا للہ واللہ کتب میں مذکور ہیں۔ سو حدیث کے ساتھ ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

پھر جو لکھا ہے۔ اگر کوئی غیر حق ہے۔ یہ ہے۔
مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ سو حدیث کے ساتھ ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ سو حدیث کے ساتھ ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ سو حدیث کے ساتھ ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ سو حدیث کے ساتھ ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

اور بھی یہ القیاس آیت کریمہ ہو۔ حدیث میں مذکور ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔
قد رد رد کردی۔ قدر میں جس جملہ قدر وہ ہے۔

الکتاب معلوم ہو سکتا ہے بغیر اس کے آپ صحتِ دلکھ تقدیر العزیز العظیم پر گز
نہیں سمجھ سکتے صرف ترجمہ دانی اور چیز ہے۔

سوال: قول تعالیٰ فارقت ان اعیہا اور فارقتا ان یدلہما
وہما افراد اور جمعیت ظہیر کی وجہ تخص کیا ہے؟ اور نیز قول تعالیٰ فارقتا ان یدلہما
وہما سے فاراد و یک ان یدلہما یا فاراد وہما ان یدلہما یا وی فی نظر میں
مناسب معلوم ہوتا ہے اس قول باری تعالیٰ کو فاراد و یک ان یدلہما اشدہما و ایضا
قوله تعالیٰ اما امرہ اذا اراد شئنا ان بقولی لہ کن فیکون میں ہر کی تعقیب یہ
بیان کریں مع ان المحقق انہ لا افتتاح القول کما لا افتتاح لمعلوم لعلہ
تعالیٰ فی حدث الا ظهور المکنون لعالم الشہادۃ بعد ان کان غیبا فی علمہ
لعالی۔ جواب دہی میں آپ کی قرآن دانی ظاہر ہو جائے گی۔

تیسرا سوال: قال تعالیٰ وکل شیء احصینہ فی امام مبین۔ قال
الشیخ بن عربی الطائی لدر سرہ فانه الحق المبین والصادق الذی لا یمین
وبطل هذا لخاصہ بحکم الزاجر ولهذا یصب ولا یعطی ویمنی ما یقول
ولا یعطی اذا استبطا لا زاجر عند السؤال فما ہو من اولئک الرجال
حال السؤال ما یحکم بہ المستر ان وقع منه التوالی الی الزمن الثانی
لسد حالہ ولم یصدق مقالہ عدلک امر التلق..... لا یکون لہ مکث
مخلولہ التقلالہ و ورودہ ذوالہ ومن ذلک نزول الملک علی الملک
لیس الملک الا من خدمہ الملک الملک لا ینزل معلما وانما ینزل
حکما فان الرحمن علم القرآن انظر الی هذه الکملة المحمدیۃ تبہ لہذا
المنزلۃ العلیۃ فاسلک فیہا سواء السبیل ولم تجسم الی تاویل فعرس فی
احسن مقبل فی خفص عیش وظل ظلیل الی ان قال ہو من الاما المبین

لا بل ابود کائن ہائن واجل قاطن استوطن الخیال والفرش الکتاب
واستوطا اللسان بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ لہد الامام المبین
یموی امہات العلوم یبلغ عدد مائۃ الف نوع من العلوم تسعة وعشرین
الف نوع وقسمائہ نوع قال لوط لوان لی حکم قوۃ او اوی الی وکن شدید
فکان عندہ الرکن الشدید ولم یکن یعرفہ فان النبی قال یرحم اللہ اخی
لوطا لقد کان یاری الی وکن شدید ولم یعرفہ وعرفته عائشۃ وحفصۃ فلو
عرفت ایہا المخاطب علم ما کاننا علیہ المعرفۃ معنی هذه الآية۔

آیت مذکورہ کے متعلق حضرت شیخ صاحب کی تفسیر کا مطلب و نیز دوسری آیت
وحدیث کے تحت میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس کا حاصل بیان فرمائیں؟ نیز آیت پہلی سے انہیں
موارد بعد انکار ان کے جو بمقابلہ ہر ایک کے ایک صفت ممکنات کے ہے اور نظائر سن
القرآن اور نظائر فی التشریع اور نظائر من النار اور ایک لاکھ اسی ہزار چھ سو علم کا صرف نام ہی
باتائیں مگر خیال رہے کہ آپ جیسوں کا تاویلی و محسوس نہیں یہ علم الرحمن ہے جو بغیر انبیاء
واکمل ہوا یا صلوات اللہ والسلام علیہم وعلیٰ آلہم وعلیٰ من اتبعہم۔ ذلک فصل
اللہ یؤتیہ من یشاء اخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین اللہم اھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا
الضالین امین۔

آخر جو لکھا ہے۔ "اے صاحبین اب نور دین کو بھی نہ جانے دو۔" حضرت
نور دین تو خود نہ بدین دین ذلک کا مصداق ہے۔ اس کی سوانح عمری پر خیال کر سکتے سے
خوب روشن ہو جاتا ہے ایسے آدمی کا اقتدار بے قاعدہ ہے۔ دوسرے چونکہ آپ کا شمس من
مغرب طلوع ہو کر غروب بھی ہو گیا ہے تو پھر آپ کا نور دین پر ایمان لا نا ضرور دوسروں کو

ترغیب دینا ہے سو۔ والسلام علی من اتبع الهدی بر رسول بلاغ باشد پس۔

خادم العلماء والفکر القیر محمد نیاہ الدین اوصالی مراتب التبحرین سیالوی

تاریخ ۱۳۱۳ ماورکخ الاول ۱۳۲۹ھ ۱۳۲۹ھ یاقوت

اعترافی

ہماری طرف سے خالق موارف پناہ فاضل وکالاتہ وکناہ جناب حضرت جی صاحب
میر علی شاہ مسند آرا مکلام کافی وشمائی جواب تر قیر فرما چکے ہیں اور ان کا بھی اب تک کوئی
جواب نہیں۔ فقیر نے بھی جو کچھ لکھا ہے ازراہ ضرورتی لکھا ہے اور یہاں کہیں کوئی فقرہ جی
صاحب کی کتاب سے لکھا ہے وہاں نام ورج کر دیا ہے۔

خلاصہ علامات ظہور مسیح موعود مہدی مہجود وحمید باحادیث صحیحہ متواترۃ بالمعنی

ضمیمہ

قال الله تعالى ما اناکم الرسول فخلوہ وقال النبی ﷺ اتبعوا

المسواد الاعظم فانہ من شملہ شملہ النار

مخصوصیات زمانہ مسیح

۱۔ ان کے زمانہ میں جزیہ نہ لایا جائے گا کیونکہ مال کی مسلمانوں کو کچھ ضرورت نہ ہوگی۔ مگر
یہ چودہویں صدی کے مسیح خود ہی چندہ کے محتاج ہیں کبھی حیلہ ستارہ سازگی اور بہ بہانہ
تصفیہ اور کبھی بہ جہت مسافر گوازی۔

۲۔ مسلمان اپنے مال کی زکوٰۃ نکالنے کا تو ذکوۃ لینے والا کوئی نہ ملے گا۔ بہت حصول اور
تو مگر ہوں گے۔ آج دنیا کی تمام اقوام میں سے زیادہ مفلس اور غریب مسلمان ہیں۔ زکوٰۃ
دہندگان لہا بہت ہی گلیل ہیں۔

۳۔ باہم بغض اور عداوت جاتی رہے گی۔ سب میں اتحاد اور محبت کا رشتہ مستحکم ہو جائے
گا۔

۴۔ زہریلے جانور کی زہر جاتی رہے گی وحوش میں سے درد کی نکل جائے گی۔ آدمی کے
بچے سانپ اور بچھو سے نہیں گے ان کو کچھ ضرر نہ ہوگا۔ بھیڑ یا بکری کے ساتھ چرے گا۔
۵۔ زمین صبح سے بھر جائے گی۔

۶۔ زمین کو قلم ہوگا کہ اپنے پھل پیدا کر اور اپنی برکت لگا دے اس دن ایک انار کو ایک
کرہ دکھائے گا اور ہار کے چھکے کو بچھہ سنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے۔ دودھ میں
برکت ہوگی یہاں تک کہ دودھ مار ڈھنی آدمیوں کے بڑے گروہ کو اور دودھ ہار گائے ایک
برادری کے لوگوں کو اور دودھ ہار بکری ایک گھوڑے کے مخصوص کو کھیت کرے گی۔

۷۔ گھوڑے ستے کھین کے کیونکہ لڑائی نہ رہے گی۔ نیش گراں قیمت ہو جائیں گے کیونکہ
تمام زمین کاشت کی جائے گی۔

۸۔ خداوند تعالیٰ ان کے زمانہ میں تمام دینوں کو خیر کر دے گا۔ صرف دین اسلام باقی رہے
گا۔ اور اسلام کی ایسی رونق ہوگی کہ تمام دنیا اور دنیا بھر کے ممالک شریعت سے ایک ہمدرد کرنا اچھا
معنوم ہوگا۔

سیرت مسیح

۱۔ مسیحی عیسائی جامع دمشق میں مسلمانوں کے ساتھ لازماً عصر پڑھیں گے پھر اہل دمشق کو
ساتھ لے کر طلب و خال میں نہایت سیکھنے سے چلیں گے زمین ان کے لئے سمٹ جائے
گی۔ ان کی غمر قلعوں کے اندر اور گاؤں کے اندر تک اثر کر جائیگی۔

۲۔ جس کا فروان کی سانس کا اثر پہنچے گا وہ فوراً مر جائے گا۔

۳۔ یہ بیت المقدس کو بند پائیں گے دجال نے اس کا محاصرہ کر لیا ہوگا اس وقت لازماً مسیح کا

وقت ہوگا۔

۴۔۔۔ ان کے وقت میں یا جوج ماجوج خروج کریں گے تمام فنگی وری پر بھل جائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وہ طور پر لے جائیں گے۔
۵۔۔۔ دین اسلام کے لئے لوگوں سے جنگ اٹل کریں گے صلیب کو زین کے طور پر اٹل کریں گے۔

۶۔۔۔ دھال کو ہار بندہ پر اٹل کریں گے اس کا خون اپنے نیرہ پر لوگوں کو کھلائیں گے۔
۷۔۔۔ اُردو پتھریلی زمین کو کھدیں گے تو شہدین کو دانا دوا دے گی وقت شہدین جائے گی۔
۸۔۔۔ زمین پر پچالیس بیڑیاں پچالیس سال تک قیام فرمائیں گے۔
۹۔۔۔ روضہ مقدس حضرت ﷺ میں دفن ہوں گے۔

حلیہ عیسیٰ علیہ السلام:

۱۔۔۔ قد در میان رنگ سرخ و سپید لباس زردی با گل، ای کے سر سے باوجود نہ کرنے کے پانی کے قطرے موتیوں کے دانہ کی شکل چمکتے ہوں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے میں شب معراج میں ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام سے ملا۔ قیامت کے دن سے میں گھٹو ہونے لگی۔ فیصلہ اس کا حضرت ابراہیم کے سپرد ہوا۔ انہوں نے کہا مجھے اس کی کچھ خبر نہیں پھر حضرت عیسیٰ پر اس کا فیصلہ رکھا گیا۔ انہوں نے کہا قیامت کے آنے کی خبر تو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو بھی نہیں ہاں خداوند تعالیٰ نے میرے ساتھ یہ مہدیا ہے کہ قیامت سے پہلے دھال نکلے گا میرے اٹھ میں شمشیر برآمد ہوگی۔ جب وہ مجھے دیکھے گا تو پچھنے لگے گا جیسے راتک پھل جاتا ہے۔ (یہ حدیث سند احسن ہے) اب مرزائی جماعت سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا شب معراج میں اس معاہدہ کے بیان کرنا اسے مرزائی ہی تھے اور اگر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے نزول بردی صورت قادیانی سے خبر دی تو آنحضرت ﷺ نے اپنے نزول بردی

بصورت قادیانی سے خبر نہیں دی چنانچہ آپ کا مرحوم ہی کیوں نہ خبر دے۔ ناظرین! راغور و انصاف فرمائیں کہ انصاف غیر الامواف ہے لیکن

کسے بدیدہ! انکار مگر کفار کند نشان صورت ہوسف وہد مٹا طوبی
اگر چشم در ادت نظر کند دردیو غریشہ افی لما یہ چشم محبوبی

علامات ظہور مہدیؑ: ۱۔۔۔ وار قطنی میں محمد بن علی سے مروی ہے کہ مہدی معبود کے ظہور کے لئے دو ایسی عادتیں ہیں جو ابتداء پیداؤں آسمان و زمین سے کبھی واقعہ نہیں ہوئیں وہ یہ ہیں کہ رمضان کی پہلی رات کو چاند گرہن ہوگا اور نصف رمضان میں کسوف آفتاب ہوگا۔ ان للمہدی ایتان لم تکنوا منذ خلق السموات والارض بند نصف القمر فی اول لیلۃ من رمضان و لنکسف الشمس فی نصف منہ (الحدیث) اور جو ۱۳۱ھ میں رمضان شریف میں چاند گرہن و سورج گرہن ہوا تھا وہ ان تاریخوں کے موافق نہ ہوئے تھے۔ جیسا کہ ان سن کی ہفتیوں میں موجود ہے۔ اس لئے وہ قادیانی صاحب کے مہدی ہونے کی دلیل نہیں بن سکتی۔

۲۔۔۔ قریب ظہور امام مہدی کے دریائے فرات مکمل ہائے گا اور اس میں سے ایک سونے کا پہاڑ نکلے گا۔

۳۔۔۔ آسمان سے ندا ہوگی الا ان الحق فی ال محمد، اسے لوگوں نے آلی محمد میں ہے۔

شناخت مہدی کی علامات:

۱۔۔۔ آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کا کرتا اور تلوار اور علم ہوں گے۔ یہ نشان بعد آنحضرت ﷺ کے کبھی نہ نکلا ہوگا اس پر لکھا ہوا ہوگا لیحیہ للہ بخت اللہ کے واسطے ہے۔

۲۔۔۔ امام مہدی کے سر پر ایک ہادلی سہا یہ کرے گا۔ اور اس میں سے ایک پکارنے والا پکارے گا ہذا المہدی خلیفۃ اللہ یعنی یہ مہدی خلیفہ خدا کا ہے، اس کا اعلان کر دے۔

۳۔ ایک سوگی شرح زمین میں لگائیں گے تو بری ہو جائے گی اور اسی وقت برگ دہار لائے گی۔

۴۔ کعبہ کے گزرائے کو نکال کر تقسیم کر دیں گے۔

۵۔ دریاؤں کے لئے یوں پھٹ جائے گا جیسا کہ فی امرائل کے لئے پھٹ کر تھا۔

۶۔ ان کے پاس تابوت یکدم ہوگا جیسے کہ یہودی ایمان لائیں گے۔

۷۔ امام مہدی اہل بیت نبوی سے ہوں گے جیسا کہ حدیث میں ہے۔ المہدی من عترتی من ولد فاطمة اور اس کا نام محمد اور اس کے والد کا نام عبدالمہدی ہوگا۔ جیسا کہ حدیث ابوداؤد میں ہے۔ تو دینی مہدے نے اپنے اشتہار میں لکھا ہے کہ مہدی موعود کے فاطمی ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ صاحب ضرورت تو اس لئے ہوئی کہ خبر صادق علیہ السلام نے خبر دی ہے۔ آپ فرمائیے مٹن بچے ہونے کی کیا ضرورت تھی۔

۸۔ ان کا مولد بہت طویل ہے۔ (روایتیں ہیں کہ وہ ۷۰۰ سال کا ہوگا۔)

۹۔ مہاجر یعنی ان کے گھر سے کی جگہ بیت المقدس ہوگی۔

۱۰۔ حلیہ ان کا گندم گول رنگ، کم گوشت، میانہ قد، کشادہ پیشانی، بلند بینی، کھانچا، ہر دوں ابروئیں لڑکی، سیاہ چشم سرگھیں، دانست سفید روشن اور جدا جدا، واسطے ریشہ پر غلی سیاہ، چہرہ نورانی ایسا روشن جیسا کوکب دزدی، ریشہ پر الہود کشادہ، ان عربی وضع، اسرائیلی بدن، زبان میں لیسے جب بات کرنے میں دیر ہوگی تو ران چپ پر ہاتھ ماریں گے، کف دست میں نیکی کی نشانی ہوگی، یہ سب احادیث صحیحہ سے لئے گئے ہیں۔ تاخرین کو معلوم ہو کہ یہ پیشین گوئی اور ایسی ہی مسیح موعود والی اور دخول شخص کی ان سب میں جو آنحضرت علیہ السلام نے مفصل طور پر حلیہ بیان فرمایا ہے، جس میں کسی قسم کا شبہ نہ ہو، گویا یہ پیشین گوئی درپیشین گوئی ہے یعنی لہذا احمد قادیانی یا امثال اس کے مسیح موعود یا مہدی معبود ہونے کا

دعویٰ کریں گے اور بالخصوص لہذا احمد قادیانی دجال شخص کا منکر ہوگا۔ گویا آپ نے پہلے ہی متصل حید بیان فرمائے سے ان کی تکذیب پر علامات بیان فرمادیئے ہیں۔ کیونکہ خدا بر ہے کہ اگر ایسے ایسے فعل اندازوں کا آنحضرت علیہ السلام کو ہم اور اندیشہ ہوتا تو بیان میں اسے انجام کی کیا ضرورت تھی۔ ضرورت کی وجہ تو یہی ہے کہ یہ مدعیان امت مرحومہ کو دھوکہ دے سکیں۔ سبحان اللہ من جعلہ علیہ حریص علیکم بالعلمین وارف وحیم، اپنی کامل خیر خواہی سے یہ بیان تفصیلی فرمایا ہے۔ هذا هو الحق فاما لما بعد الحق الا الضلال والہادی هو اللہ المتعال۔ پس چونکہ علامات مذکورہ والا جو احادیث صحیحہ متواترہ پہنچی سے ثابت ہیں اب تک ظہور میں نہیں آئیں تو بتائیں قادیانی کا دعویٰ مسیح موعود اور مہدی معبود ہونے کا اصل صریح کورا فقرہ کھل ہے۔ اس اسلام کو آیت کریمہ ما اناکم الرسول کو نظر رکھ کر اس کے دھوکے سے بچنا ضروری ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ومن يتلقى الرسول من بعد ما تبين له الهدى ويتبع غير هدى المؤمنين لوله ما تولى وتصله جهنم وساءت مصيرا، ترجمہ: جو شخص رسول کی مخالفت کرے اس سے پیچھے کے ظاہر ہوا اس کے لئے راستہ سیدھا اور چوڑی کرے مؤمنین کے مخالف راستہ کو اعتقاد رکھ لے اور عمل میں پھوڑیں گے ہم اس کو اس امر میں ہرود اس کو راستہ رکھتا ہے یعنی دائرہ کفر و ارتداد میں داخل کریں گے اور انہیں گے ہم اس کو اور باطن میں اور اوہ بری جگہ رہنے کی ہے۔ پس اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ جو شخص وید و دانست احادیث صحیحہ جو یہ و اجماع امت مرحومہ کے عمل و اعتقاد میں مخالفت کرے تو اس کے لئے حکم ارتداد کفر ہے یعنی لہذا ہذا منہا اگر کسی شخص کو زیادہ تحقیق کی خواہش ہو تو سب سیف چشتیانی مفسد اس محققین و رئیس المذہبیں جو صاحب گمراہی و مٹا کرین تاکہ قادیانی کی دھوکہ بازی اور مکر ساری پر پوری پوری احادیث پائیں۔

وما علينا الا البلاغ واللہ بھدی من يشاء الی صراط مستقیم۔